۱۹۶ء کوا اٹھانے کی تدبیر

(ماخوذ از ایضاً دیوان بوگھا رام صاحب کی طرف سے)

ص: پھٹکڑی بریاں۔ مازو۔ مرچ سیاہ۔ پودینہ۔ درچ تمام ادویہ ہم وزن لے کر سرمہ کی مانند باریک کرلیں اور انگلی سے کوا پر لگا کر زور سے اوپر کو اٹھائیں دن میں دو بار۔ نہار شکم یہ عمل کرنے سے کوا اپنی اصلی جگہ پر چلا جائے گا۔ اس مرض میں چھینک لانا بھی مفید ہے۔

۱۹۷ء سیندور کھانے سے آواز بند ہو تو

فلیتہ چراغ (گل) چھ رتی پان میں لپیٹ کر کھا جائیں۔ فوراً قے ہوگی اور آواز کھل جائے گی۔

۱۹۸ء داد۔ چنبل (ایضاً)

(چار مریضوں پر استعمال کیا گیا چاروں شفایاب ہو گئے ستمبر ۱۹۳۷ء میں تصدیق ہوئی)

ص: کافور ایک تولہ۔ روغن تارپین ۵ تولہ۔ پہلے کافور کو باریک پیس کر شیشی میں ڈال کر اوپر سے روغن مذکور ڈال کر شیشی کو یہاں تک ہلائیں کہ دونوں چیزیں یکجان ہو جائیں۔ پھر مضبوط کارک لگا کر رکھیں۔ صبح و شام پھریری سے لگایا کریں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کے استعمال سے کہنہ سے کہنہ داد چنبل دور ہو جاتا ہے ہمارا مدت سے معمول مطب ہے۔ (حکیم محمد رحمت اللہ صاحب روڑی)

۱۹۹ء مرہم داد چنبل (ایضاً)

ص: کافور اور گندھک آملہ سار حسب ضرورت ہم وزن لے کر مٹی کے تیل میں باریک پیس کر مرہم سی تیار کریں اور ڈبیہ وغیرہ میں لگا رکھیں۔ ضرورت کے وقت پہلے کپڑے وغیرہ سے داد کی جگہ کو خوب رگڑ کر سرخ کرلیں پھر یہ مرہم لگائیں پانی لگنے سے پرہیز کرائیں۔ بفضلہ دن میں دو ایک بار کے لگانے سے مرض جڑ سے چلا جائے گا۔

۲۰۰ء "بوائی پھٹنا" کے لیے تیر بہدف نسخہ (ایضاً)

کہاوت ہے کہ جس کی کبھی نہ پھٹی بوائی   وہ کیا جانے پیڑ پرائی

ص: کافور ایک تولہ۔ موم دو تولہ۔ روغن زرد چھ تولہ۔ کتھ چھ ماشہ۔ مولی تازہ دو عدد۔ پہلے مولی کو ریزہ ریزہ کرکے پانی میں پکائیں۔ جب گل کر مثل مکھن کے ہو جائے تو اتار کر رکھیں۔ پھر ایک برتن میں موم اور گھی ڈال کر گرم کریں جب دونوں آپس میں مل جائیں تو کافور۔ کتھ باریک کرکے ملائیں۔ بعدہ مولی مذکور کا گودہ جو پہلے پکا کر رکھ لیا ہو۔ چھ تولہ ملا کر خوب کھرل کریں۔ یہاں تک کہ تمام چیزیں یکجان ہو جائیں تو ڈبیہ وغیرہ میں بھر رکھیں۔ بوقت ضرورت قدرے یہ دوائی لے کر زخم میں بھر دیں اور اوپر پٹی باندھیں۔ انشاء اللہ زخم کا نشان نہ رہے گا۔ اگر ہونٹ پھٹے ہوں تو دن میں تین چار مرتبہ ہونٹوں پر ملیں۔ نہایت ہی عجیب الاثر دوا ہے۔ اور بوائی کے لیے تو بہت ہی موثر چیز ہے۔

Qureshi Rohani.world

۲۰۱ع مرہم اعجاز

ہر قسم کی جلدی امراض شل پھوڑا، پھنسی، ورم، طاعون، کچھرالی وغیرہ وغیرہ کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

ص :- کافور چھ ماشہ، لوبان کوڑیا چھ ماشہ، ہر دو کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملالیں اور کھرل میں ڈال کر کھرل کریں۔ اور حسب ضرورت پانی میں ملا کر مرہم تیار کریں اور کسی ڈبیہ وغیرہ میں لگا کر رکھیں۔ بوقت ضرورت کام میں لائیں۔ اس سے انشاء اللہ ہر قسم کے ورم اور پھوڑے پھنسی کو آرام ہو جاتا ہے۔

ملاحظہ :- اس مرہم میں پانی نہیں ڈالنا چاہیے، جیسا کہ صاحب نسخہ نے لکھا ہے بلکہ کافور اور لوبان کو لوہے کے ہاون دستہ میں اس حد تک کوٹنا چاہیے کہ مکھن کی طرح ملائم مرہم تیار ہو جائے۔ اکثر تین چار گھنٹہ کی زور دار چوٹوں سے کافور اور لوبان کا مرکب بغیر کسی اور چیز کی آمیزش کے خود بخود مکھن کی طرح ملائم ہو جاتا ہے۔ اسے کسی ڈبیہ میں سنبھال رکھیں اور جہاں ضرورت پڑے استعمال کریں اچھی خاصی مفید مرہم ہے۔ اگر کبھی سخت ہو جائے تو پھایہ پر لگا کر ذرا گرم کر لیں۔ فوراً نرم ہو جائے گی۔ اس مرہم کی بتی بنا کر اسے بطور دھوپ بھی سلگایا جا سکتا ہے جس سے مکان معطر ہو جاتا ہے اور اکثر بیماریوں کے جراثیم مر جاتے ہیں۔ تپ دق کے لیے اس کا بخور کافی مفید ہے۔ اسے بطور ایک ممسک دوا کے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ خوراک ایک سے دو رتی تک وقت خاص سے ڈیڑھ گھنٹہ پیشتر۔ مگر اس مطلب کے لیے اسے روزانہ استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ اس

مرکب میں اور بھی بہت سے فوائد ہیں جن کی تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں۔

(ایڈیٹر)

۲۰۲ع مرہم دافع خارش ہر قسم

ص :- پارہ۔ گندھک آملہ سار، مردار سنگ۔ کنبیلہ، کتھ ہر ایک ایک تولہ پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی بنا کر بعد میں دوسری ادویات باریک کر کے شامل کریں اور ڈیڑھ پاؤ مکھن پانی میں سو بار دھویا ہوا ملا کر ڈبیہ وغیرہ میں لگا رکھیں۔ بوقت ضرورت بدن پر ملیں۔ انشاء اللہ ہر قسم کی خارش دور ہو جائے گی۔ نہایت ہی عجیب الاثر دوا ہے۔ (واقعی۔ ایڈیٹر)

۲۰۳ع روغن خارش

۴۵ مریضوں پر آزمایا گیا۔ سب کو آرام ہو گیا۔ تصدیق ماہ مارچ ۱۹۳۸ء میں منجانب ڈاکٹر سید امراؤ علی صاحب ہاشمی۔ کالپی۔

ص :- کافور چھ ماشہ، گندھک، شورہ ہر ایک ایک تولہ۔ طوطیا سبز دو تولہ سب کو باریک پیس کر ایک چھٹانک روغن سرسوں میں حل کر کے شیشی میں ڈال رکھیں۔ ضرورت کے وقت مقام ماؤف پر مالش کرائیں اور نصف گھنٹہ دھوپ میں بیٹھنے کی ہدایت کر دیں۔ آدھ گھنٹہ کے بعد صابن اور گرم پانی سے صاف کروا دیں۔ دوسرے دن پھر اسی طرح کرائیں۔ انشاء اللہ تین چار یوم میں خارش تر اور خشک نابود ہو جائے گی۔ (واقعی اچھا نسخہ ہے۔ ایڈیٹر)

Qureshi Rohani.world

۲۰۴ع مرہم کافوری

(۲۲ مریضوں کو دیا گیا سب شفایاب ہوئے۔ بتصدیق ایضاً)

ص: کافور، مازو، پھٹکڑی سفید بریاں، کات سفید مساوی الوزن لے کر باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ پہلے زخم کو نیم کے پانی سے صاف کر کے بقدر حاجت یہ سفوف برک دیں۔ انشاءاللہ چند دفعہ کے برکنے سے کہنہ سے کہنہ گلا سڑا زخم بھی اچھا ہو جاتا ہے۔ قروح خبیثہ کے لیے حد مجرب دوا ہے۔ بنا کر آزمائیں۔

(خاصہ مفید نسخہ ہے۔ ایڈیٹر)

نوٹ: نسخہ جات نمبر ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸ یہ چاروں مصدقہ منجانب فخر الحکما شیخ محمد سلطان احمد صاحب بھن مال براستہ کوہ آبو رسالہ فروری ۱۹۳۶ء سے ہیں۔

۲۰۵ع ایک لاثانی نسخہ

(ماخوذ از رسالہ آب حیات ماہ مئی ۱۹۳۷ء)

ص: سوڈا سیلی سلاس، فناسٹین، پوٹاشیم برومائیڈ، کشنیز خشک، دانہ الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ، گیرو، دارچینی ہر ایک چھ ماشہ، قند سیاہ چھ تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے کشنیز، دانہ الائچی خورد اور دارچینی کو خوب باریک پیس لیں اس قدر باریک کہ میدے کی طرح ملائم ہو جائیں۔ پھر دیگر اجزاء کو شامل کر کے چند منٹ تک کھرل کرنے کے بعد کسی شیشی میں محفوظ رکھ لیں۔ بس نہایت

ہی لاثانی اور کرشمہ کار دوا تیار ہے۔

افعال و منافع: یہ لاثانی سفوف نہ صرف سر درد ہی کے ازالہ کے لیے مفید و موثر ہے بلکہ دیگر جملہ اقسام کے عصبی درد اس کے استعمال سے منٹوں میں کافور ہو جاتے ہیں۔ درد کی شدت سے تڑپتا اور چیختا چلاتا ہوا مریض بھی اس کی پہلی ہی خوراک کے استعمال سے سکون حاصل کر لیتا ہے۔ غرضیکہ رو دنوں کو ہنسانے والی، اور ہتھیلی پر سرسوں جما کر دکھانے والی دوائی ہے جو سر درد کے علاوہ شدت بخار نزلہ اور وجع المفاصل کے لیے بھی نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال کی جا سکتی ہے اسے بنا کر آزمائش کریں گے تو آپ پر اس کے پورے جوہر کھلیں گے۔ ویسے دیکھنے میں تو جیسے دیگر سینکڑوں نسخہ جات کتابوں میں بھرے پڑے ہیں۔ ویسا ہی ایک نسخہ یہ بھی ہے۔ لیکن تجربہ بتائے گا کہ اس نسخہ اور عام نسخوں میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔

مقدار خوراک اور ترکیب استعمال: چار رتی سے لے کر دو ماشہ تک کی مقدار ہیں یہ سفوف آب تازہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ نزلہ زکام وغیرہ میں دن میں دو تین مرتبہ اور سادہ پانی کی بجائے گل بنفشہ کے جوشاندہ کے ساتھ۔

۲۰۶ع دردسر کے لیے فوری اثر نسوار (ایضاً)

ص: خاکستر اوپلہ صحرائی حسب ضرورت، شیر آک حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: کسی چینی یا شیشے کے برتن میں حسب ضرورت اوپلہ صحرائی کی خاکستر ڈالیں اور اس پر آگ کا دودھ اتنا ڈالیں کہ دو انگل اوپر تک آ جائے۔ گرد و غبار

Qureshi Rohani.world

سے بچانے کے لیے اوپر ایک ململ کا کپڑا باندھ دیں۔ سایہ میں خشک ہونے دیں۔
جب تمام دودھ خشک ہو جائے تو آنا دودھ اور ڈال دیں کہ خاکستر اوپلہ کے
دو انگل اوپر تک آجائے۔ گرد و غبار سے بچا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اب پھر
بدستور شیر مدار سے تر کر کے سایہ میں خشک کریں اور کھرل میں پیس کر باحتیاط تمام
سنبھال لیں۔ تمام نسواروں کی سردار نسوار تیار ہے۔

افعال و منافع:۔ یہ ایک حیرت انگیز اور جادو اثر نسوار ہے جس کا اثر نہایت ہی
فوری ہے۔ ادھر نسوار دی اُدھر بے شمار چھینکیں آنی شروع ہوئیں۔ جو لوگ
کہتے ہوں کہ ہمیں کسی نسوار سے چھینک نہیں آتی۔ ان کو ذرا یہ نسوار دے کر
دیکھیں تو بھی راسی فوری اثر نسوار سے بعض دفعہ اس کثرت سے چھینکیں آتی ہیں
کہ مریض بے حال ہو جاتا ہے۔ اس لیے نہایت تھوڑی مقدار میں دینی چاہیے۔
پھر بھی بہت ہی چھینکیں آئیں تو ذرا سا گھی پگھلا کر دو چار بوند ناک میں ٹپکالیں
اس نسوار کے لینے سے دماغ سے تمام ردی اور فاسد مواد چھینکوں کی راہ
نکل جاتا ہے اور دماغ ہلکا پھلکا ہو جاتا ہے۔

آدھے سر کا درد، سارے سر کا درد، درد داڑھ، درد کان، نزلہ، زکام
بلغمی مادہ سے آنکھیں دُکھنا، سرسام اور مرگی میں نہایت زود اثر نسوار ہے۔ جس طرف
درد ہو اس کے مخالف ناس میں نسوار لیں۔ مثلاً دائیں طرف کی داڑھ میں درد ہے
تو بائیں طرف نسوار لیں۔ سارے سر کے درد، مرگی، سرسام، نزلہ زکام وغیرہ میں دونوں
طرف نسوار لینی چاہیے۔

نسخہ ہذا کی تصدیق نمبر ۳۸ سنہ ء میں سی آر چھابڑہ بنگرائیں ضلع میانوالی کی طرف سے شائع ہوئی

۲۰۷ نہایت ہی جادو اثر نسوار (ایضاً)

ص:۔ نوشادر ایک تولہ۔ کافور ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ کسی صاف اور عمدہ کھرل میں دونوں چیزیں کو نہایت ہی باریک
پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

افعال و منافع:۔ دیکھنے میں تو یہ نسوار بالکل حقیر سی ہے اور بنانے میں نہایت
آسان ہے۔ مگر فوائد کے اعتبار سے نہایت ہی جادو اثر ہے۔

دردسر، درد شقیقہ، درد داڑھ اور درد دال کے لیے حیرت انگیز اثر
دکھاتی ہے۔ اس کے استعمال سے بعض دفعہ چھینکیں آتی ہیں اور بعض دفعہ
نہیں، مگر فائدہ ہر حالت میں کرتی ہے۔ میرے ایک دوست کے گھر میں بہت عرصہ سے
درد دال کی شکایت تھی۔ ایک دن انہوں نے یونہی دل کو تسلی کے لیے اس نسوار کی
ایک چٹکی دے دی مگر ان کی حیرت کی کوئی حد نہ رہی۔ جب آل کے درد کی وہ
شکایت جو بڑے بڑے علاجوں سے دور نہ ہوئی تھی۔ اس حقیر سی نسوار سے
دور ہے۔ کئی ماہ بعد مجھ سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے مجھے یہ واقعہ بڑی دلچسپی
اور حیرت سے سنایا۔ میں نے کہا دیکھ لیجیے۔ خداوند عالم نے حقیر سی چیزوں کے
اندر کتنے بڑے خواص پنہاں کر رکھے ہیں۔

مقدار و ترکیب استعمال:۔ ایک دو رتی کی مقدار میں یہ نسوار ناک کے دونوں
نتھنوں میں چڑھا کر سورج کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائیں۔ چھینکیں آئیں تو بہتر ورنہ
یوں بھی کوئی ہرج نہیں۔ ضرورت ہو تو دن میں دو بار بھی یہ نسوار لی جا سکتی ہے۔

Qureshi Rohani.world

بادلوں وغیرہ کی وجہ سے کبھی سورج نظر نہ آسکے، جب بھی کوئی ہرج نہیں۔ ایسی صورت میں سورج کی طرف منہ کرکے بیٹھنے کی ضرورت نہیں۔

ع ۲۰۸ ایک اور عجیب الاثر نسوار لیجیے (ایضاً)

(تصدیق:- امریضوں کو دی گئی، سب کو آرام ہوا۔ مارچ ۱۹۳۸ء)

ص:- کشمیری پتہ ایک تولہ، نوشادر، زعفران، پوست ریٹھا، خرمہرہ زرد سوختہ، ہر ایک ایک تولہ، ملیم، کائے پھل، کافور، گل بنفشہ، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۲ ماشہ۔

ترکیب تیاری:- جملہ ادویہ کو خوب باریک کوٹ کر پارچہ بیز کرکے محفوظ رکھیں بس تیار ہے۔

(یہ نسخہ عالی جناب حکیم سید احمد حسین صاحب سرمور دناہن، کے مجربات سے ہے اور "رموز الاطبا" جلد اول سے نقل کیا گیا ہے۔

افعال و منافع:- یہ ایک عجیب الاثر اور نادر التاثیر نسخہ ہے۔ جس کی تعریف میں میرے بعض دوست بے حد رطب اللسان ہیں۔ آدھے سر کا درد، اُل کا درد، درد چشم، کرم دماغ اور اکثر رطوبات دماغیہ کے ازالہ کے لیے بہترین شے ہے۔ آزمائش کرکے دیکھیں تو آپ کو پتہ چلے کہ یہ کس قدر نادر نسخہ ہے۔

[illegible] و ترکیب استعمال:- ذراسی نسوار لے کر سونگھیے اور سورج کی طرف منہ کرکے بیٹھ جائیے۔

ع ۲۰۹ آسان چٹکلہ (ایضاً)

یہ آسان سا چٹکلہ وقت پر وہ اثر ظاہر کرتا ہے کہ جس کا بیان کرنا خلاف تہذیب ہے۔ آپ خود ہی آزمائش کی کسوٹی پر کسیں اور ملاحظہ فرمائیں کہ میرے الفاظ میں کس قدر صداقت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے۔ نسخہ ملاحظہ ہو۔

ص:- کافور، مازو برابر وزن لے کر باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت پانچ منٹ پہلے بقدر چار رتی اندر ..... ملوائیں اور دیکھیں۔

ملاحظہ:- نسخہ ٹھیک ہے اس کے استعمال سے عورت کے خاص "اعضائے حسن" میں خوشبو، خشکی، تنگی اور ہلکی سی کھجلی پیدا ہو جاتی ہے۔ ایڈیٹر

ع ۲۱۰ ملذذات کا سردار

یہ نسخہ ایک عیاش کے سینہ کا راز ہے اور بے حد قابل قدر ہے جو صاحب بنا کر آزمائیں گے، جادو کے سامری سے بڑھ کر پر اثر پائیں گے۔ نسخہ موصوفہ یہ ہے:- کافور، شہد، عطر چنبیلی، عطر حنا ہر ایک ۳ ماشہ، قضیب ریچھ خشک چھ ماشہ پہلے قضیب ریچھ کو ریزہ ریزہ کرکے مانند غبار بنائیں، پھر دوسری ادویات شامل کرکے ڈبیہ میں بھر رکھیں، جماع سے قبل دو سے چار رتی تک طلا کرکے مشغول ہوں۔ اگر قدرت خدا یاد نہ آجائے تو ہمارا ذمہ۔

Qureshi Rohani.world

ع۲۱۱ طاقت کی بے نظیر گولیاں (ایضاً)

قوت باہ اور امساک پیدا کرنے کے لیے بے نظیر گولیاں ہیں اور اس پر طرہ یہ کہ سہل الحصول اور سہل الترکیب ہیں۔ قوت باہ اور امساک کے علاوہ جریان سرعت انزال اور احتلام کے لیے حکمی طور پر نافع اور سودمند ہیں۔ جو بنا کر آزمائے گا ان کی خوبی کا قائل ہو جائے گا۔

ص:۔ کافور، مرمکی، اجوائن خراسانی، افیون ہر ایک ایک تولہ تخم اسپند ایک چھٹانک، سم الفار سفید ۳ ماشہ۔ تمام ادویہ کو باریک پیس کر شہد کے ساتھ نخودی گولیاں تیار فرما دیں۔ قوت باہ کے لیے ایک گولی نہار منہ مسکہ گائے میں رکھ کر دیا کریں اور امساک کے لیے دو گولی قبل از جماع دیا کریں اور قدرتِ خدا کا مشاہدہ کریں۔

ع۲۱۲ طلائے شباب آور (ایضاً)

ص:۔ مشک کافور بیس۲۰ تولے۔ آب لیموں ایک سیر، شیر مدار یعنی آک کا دودھ آدھ سیر، عروسک ایک چھٹانک۔ مغز جمالگوٹہ ایک تولہ، خشک ادویہ کو باریک پیس کر تھوڑا تھوڑا آب لیموں ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے رہیں۔ عرق لیموں ختم ہونے پر شیر مدار سے کھرل کریں جب قوام گولی بنانے کے قابل ہو جائے تو لمبی لمبی بتیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ اور بذریعہ پاتال جنتر روغن کشید فرمائیں۔ اور کسی شیشی وغیرہ میں بحفاظت رکھیں۔ بوقت ضرورت چار رتی سے چھ رتی تک دوائے کر حشفہ اور سیون چھوڑ کر رات کے وقت خوب مالش کریں اوپر برگ پان یا برگ ارنڈ لپیٹ کر ململ کی پٹی باندھیں۔ روزانہ وقت مقررہ پر

لگاتے رہیں۔ چند روز لگانے سے عضو پر بثور سے نمودار ہوں گے۔ اس روز یہ طلا لگانا ترک کر دیں۔ پھر روغن چنبیلی یا روغن بیضہ مرغ لگاتے رہیں۔ دو تین دن میں بثور معدوم ہو جائیں گے۔ تو پھر طلا لگانا شروع کر دیں۔ دانہ نکلنے پر بند کر دیں۔ بدستور سابق روغن چنبیلی وغیرہ لگاتے رہیں۔ اسی طرح تین بار عمل کرنے سے انشاءاللہ ہر قسم کی سستی کمزوری، نامردی، کجی اور لاغری کوتاہی دور ہو کر ایک خاص طاقت پیدا ہو جائے گی۔ دوران استعمال میں سرد پانی سے پرہیز رکھیں۔ اور جماع سے بھی پرہیز لازم ہے۔ گو یہ نسخہ ذرا محنت سے تو ضرور تیار ہوتا ہے مگر فوائد میں کوئی طلا اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

ع۲۱۳ اختناق الرحم (ایضاً)

۲۰ مریضوں پر آزمایا گیا تینوں کو آرام ہوا۔ تصدیق ماہ مارچ ۱۹۳۸ء میں منجانب ڈاکٹر سید امراؤ علی صاحب ہاشمی۔

ص:۔ کافور بھیم سینی، جند بیدستر، حلتیت ہم وزن سب کو عرق گاؤزبان کے ہمراہ کھرل کر کے حبوب نخودی تیار کریں۔ اور محفوظ رکھیں۔ بوقت حاجت ایک گولی صبح اور ایک شام آب تازہ کے ساتھ دیا کریں۔ باذن اللہ تعالیٰ اختناق الرحم کی تشریطیہ دوا ہے۔

ع۲۱۴ مجرب لخلخہ برائے اختناق الرحم (ایضاً)

ص:۔ کافور، صندل سفید، کشنیز خشک، گل نیلوفر، خس ہر ایک چھ ماشہ۔ عرق گلاب آدھ پاؤ، خشک ادویہ نہایت باریک پیس کر عرق مذکور میں ملائیں۔ بعدہٗ شیشی میں ڈال کر خوب ہلائیں اور مضبوط کارک لگا کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت شیشی کو پہلے ہلا کر

Qureshi Rohani.world

سونگھائیں۔ انشاءاللہ بیہوش کو ہوش میں لا دینا اس کا ایک ادنےٰ کرتب ہے۔

۲۱۵ع حب اختناق الرحم (ایضاً)

ص:۔ کافور۔ باوڑد زکی کونین۔ جند بیدستر۔ ہینگ۔ سنبل الطیب ہر ایک چھ ماشہ۔ سب ادویہ کو باریک کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنا رکھیں۔ دونوں وقت ایک ایک گولی ہمراہ شیرہ بادام دس عدد یا محض آب تازہ سے دیا کریں۔ انشاء اللہ دس دن میں مرض کا نام تک نہ رہے گا۔

۲۱۶ع کثرت حیض (ایضاً)

ص:۔ کافور دو ماشہ۔ گل ارمنی ایک تولہ۔ دانہ الائچی کلاں چار ماشہ۔ طباشیر چار ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر سفوف بنا لیں۔ بوقت ضرورت بقدر ۵ ماشہ شربت انجبار ایک چھٹانک سے دونوں وقت دیا کریں۔ انشاء اللہ ۳۔۴ خوراک میں شکایت رفع ہو جائے گی۔

۲۱۷ع خارش اندام نہانی (ایضاً)

ص:۔ کافور۔ سہاگہ، افیون ہم وزن لے کر عرق گلاب میں پیس کر کھلے منہ کی شیشی میں ڈال کر رکھیں۔ بوقت ضرورت مندرجہ ذیل طریقہ سے استنجا کرا کر دوائی مذکور سے ایک فتیلہ تر کر کے اندر رکھائیں۔ گندھک آملہ سار دو ماشہ۔ پھٹکڑی سرخ دو تولہ ایک سیر پانی میں باریک پیس کر جوش دیں۔ اور نیم گرم سے استنجا کرا کر بعد میں فتیلہ جائے

مخصوص میں رکھیں۔ انشاءاللہ تین چار یوم کے استعمال سے بُری سے بُری خارش بھی کافور ہو گی۔

۲۱۸ع کمزور مردوں کے لیے لاجواب تحفہ

بعض عورتیں فطرتی طور پر اس قدر شہوت کی حامل ہوتی ہیں کہ ان کے میاں بچارے اپنے خرمنِ صحت جیسے نایاب جوہر کو نثار کرنے کے بعد بھی ان کی تسلی نہیں کر سکتے ایسے احباب کے لیے ذیل کا نسخہ نہایت لاجواب ہے جس کے چند دن کے استعمال سے میاں بیوی پر اپنا سکہ جما کر مطیع اور فرمانبردار بنا سکتا ہے۔

ص:۔ کافور دو ماشہ۔ سہاگہ تین ماشہ۔ مولی کے پتے چھ ماشہ۔ ذرا سا پانی شامل کر کے کھرل کریں۔ جب اچھی طرح ہر سہ ادویہ کے اجزاء مخلوط ہو جائیں۔ عورت کو کھلائیں۔ روزانہ اسی قدر دوا ایک ہفتہ تک استعمال کرائیں۔ اس سے عورت کی شہوت بہت کم ہو جائے گی۔

۲۱۹ع سیلان الرحم کے لیے

ص:۔ کافور۔ مازو۔ پھٹکڑی بریاں۔ سپاری جملہ ادویات کو برابر وزن کے باریک کھرل کر کے شیشی میں نگاہ رکھیں۔ دونوں وقت ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک آب تازہ کے ہمراہ دیا کریں۔ انشاءاللہ ایک ہفتہ کے استعمال سے کہنہ سے کہنہ مرض نیست و نابود ہو جائے گا۔

Qureshi Rohani.world

ع ۲۲۰ اگنی تنڈی رس (ایضاً) (رسیندر سا سنگرہ)

ص: پارہ مصفی، بچھناگ مدبر، گندھک آملہ سار مدبر، اجوائن، پوست ہلیلہ
آملہ مقشر، پوست بلیلہ، سجی کھار، جو کھار، چترک، سیندھیا نمک، زیرہ سیاہ، سوچر
نمک، بائبڑنگ، سمندر نمک، زنجبیل، فلفل سیاہ، فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ۔ کچلہ
مصفی تمام ادویات کے ہم وزن یعنی ۱۸ تولہ۔

اول پارہ اور گندھک کی کجلی کریں۔ بعدازاں دیگر ادویات شامل کر کے رس
لیموں سے ایک دن کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار و ترکیب استعمال: ایک دو گولیاں دونوں وقت کھانا کھانے کے دس
پندرہ منٹ بعد پانی سے کھلائیں۔

فوائد: اس کے استعمال سے معدہ اور انتڑیوں کو طاقت پہنچتی ہے کہ جس سے
ہاضمہ کمال درجہ بڑھتا ہے اور غذا اچھی طرح ہضم ہو کر جزو بدن بنتی ہے اور پاخانہ
بروقت ہوتا ہے۔ یعنی کہ پرانی بدہضمی اور دائمی قبض کی یہ خاص دوا ہے۔ کمی قوت
باہ کے مریضوں کو جب ضعف ہاضمہ کی شکایت ہو تو اسے استعمال کرانے سے نہایت
عمدہ فائدہ ہوتا ہے۔ یعنی کہ ہاضمہ تیز ہونے کے علاوہ قوت باہ بھی بڑھ جاتی ہے
اس طرح بخار وغیرہ سے زیادہ عرصہ بیمار رہنے کی وجہ سے جب غذا بخوبی ہضم نہ
ہوتی ہو اور کمی خون کی وجہ سے لاغری و کمزوری بہت بڑھ گئی ہو تو اس کے استعمال
سے جلد ہی صحت ہو جاتی ہے۔

(آیورویدک فارما کوپیا)

ع ۲۲۱ کرمی مدگر رس

ص: پارہ مصفی ایک تولہ، گندھک آملہ سار مصفی دو تولہ، اجوائن تین تولہ
بائبڑنگ ۴ تولہ، کچلہ پانچ تولہ، تخم ڈھاک ۶ تولہ۔

اول پارہ گندھک کی عمدہ کجلی تیار کریں، پھر جملہ ادویہ باریک پیس کر اس
میں شامل کریں۔

افعال و منافع: رسیندر سار سنگرہ میں لکھا ہے کہ اس کے استعمال سے ہر قسم کے
اندرونی کیڑے مر جاتے ہیں۔ اور کیڑوں کی وجہ سے پیدا ہونے والی اکثر امراض کو بھی
نافع ہے۔ تین رات استعمال کرتے سے اگنی (قوت ہاضمہ) تیز ہو جاتی ہے۔

مقدار و ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت بقدر چار رتی رس مذکور کو دو تین
ماشہ بائبڑنگ کے سفوف سے ملا کر شہد کے ہمراہ کھلائیں اور اوپر سے ناگر موتھا کا جوشاندہ
پلائیں۔ تین روز مذکورہ طریق سے استعمال کرنے کے بعد صبح روغن ارنڈ یا اچھا بھیدی
رس حسب طریق دیں۔ تاکہ مردہ کرم باہر نکل جائیں۔

منفعت خاص: پیٹ کے کیڑوں کو دور کرنے کے لیے یہ کئی دفعہ کا آزمودہ
نسخہ ہے اور آیورویدک میں کرم اور کرم کے دیگر عوارض کے لیے مخصوص دوا ہے۔

(آیورویدک فارما کوپیا)

ع ۲۲۲ آنکھ میں سرمہ ڈالنے سے شدید سے شدید بخار اتر جائے

(آب حیات مئی ۱۹۳۷ء میں ایڈیٹر کی طرف سے)

Qureshi Rohani.world

ص:۔ اعلیٰ درجہ کا نیلا توتیا لے کر ایک سو آٹھ روز تک آٹھ گھنٹہ روزانہ کے
حساب سے لیموں کے معطر رس میں کھرل کریں اور محفوظ رکھیں۔ ایک ایک سلائی دونوں
آنکھوں میں ڈالنے سے تیز سے تیز بخار بھی پندرہ منٹ کے اندر اندر اتر جائے گا۔
لطف یہ کہ ایک آنکھ میں دوا ڈالی جائے گی تو صرف ایک طرف کا بخار اترے گا۔ دونوں
آنکھوں میں دوا ڈالی جائے گی تو دونوں طرف کا۔ آزمائش کر کے دیکھیے ہاتھ کنگن کو آرسی
کیا ہے لیکن یاد رکھیے کہ یہ ایک وقتی کرشمہ ہے۔ مستقل علاج نہیں ہے۔

کسی بھی قسم کا بخار جب ضرورت سے زیادہ تیز ہو رہا ہو اس دوا کی ایک ایک
سلائی دونوں آنکھوں میں ڈال کر سرسامی حالت پیدا ہونے سے روکی جا سکتی ہے تپ محرقہ
کی خراب سے خراب حالت میں ایک مرتبہ تو یہ دوا مریض کو موت کے منہ سے بچا لیتی ہے
پھر اس کے بعد مستقل علاج طبیب کا کام ہے۔ (ایڈیٹر)

ع ۲۲۳ سفوف مالیخولیا

(از رسالہ ایضاً منجانب ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی)

ص:۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ افتیمون۔ اسطوخودوس۔ بسفائج۔ گاؤزبان نمک
ہندی، ہم وزن سفوف بنالیں۔ خوراک ۵ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔

ع ۲۲۴ حب ام الصبیان (ایضاً)

ص:۔ عود صلیب ۳ ماشہ۔ جدوار ایک ماشہ۔ جند بیدستر ۴ سرخ۔ انیسون
۵ رتی۔ دانہ الائچی کلاں ۴ رتی۔ ایلوا ایک رتی۔ اندر جو شیریں ۳ رتی۔ زہر مہرہ خطائی ۴ رتی

اجزاء کو کھرل کر کے عرق گلاب میں حبوب بقدر دانہ مونگ بنالیں۔ ایک ایک گولی ہمراہ
شیر مادر دیں۔

ع ۲۲۵ سرمہ مفید چشم (ایضاً)

ص:۔ گل درخت نیم ایک تولہ۔ شورہ قلمی ۳ ماشہ۔ کافور ایک ماشہ۔ سرمہ بنالیں۔

ع ۲۲۶ دوا ککرہ چشم (ایضاً)

ص:۔ پھٹکڑی سفید ۳ ماشہ۔ زیرہ سفید ۴ ماشہ۔ برگ حنا ۴ تولہ۔ زیرہ اور
برگ حنا کو رات بھر پانی میں بھگو رکھیں۔ ۲۰ گھنٹہ بعد اس کا زلال لے کر اس کے ساتھ پھٹکڑی
کھرل کریں۔ جب تمام پانی خشک ہو جائے تو بطور سرمہ استعمال کریں۔

ع ۲۲۷ چٹکی اطفال عجیب و غریب (ایضاً)

ص:۔ ریوند چینی۔ سونٹھ ہر ایک ۲ ماشہ۔ گل بابونہ ۴ ماشہ۔ سفوف بنائیں۔
خوراک ایک رتی ہمراہ شیر مادر دیں۔

ع ۲۲۸ دوا ہچکی اطفال (ایضاً)

ص:۔ تخم کرفس۔ سعد۔ زیرہ کرمانی مساوی الوزن لے کر سفوف بنالیں
خوراک ایک رتی ہمراہ شیر مادر دیں۔

Qureshi Rohani.world

۲۲۹ع دواءِ کبد (ایضاً)

ص: عود مصطگی، سلیخہ، نقاح اذخر، دار چینی، سنبل الطیب ہر ایک ایک ماشہ
افسنتین ۲ ماشہ، گل سرخ ۲ ماشہ، سفوف بنالیں، خوراک ایک ماشہ ہمراہ شربت دینار۔

۲۳۰ع دواءِ طحال (ایضاً)

ص: سہاگہ بریاں ایک تولہ، رائی ۲ تولہ، سفوف بنالیں خوراک ایک ماشہ۔

۲۳۱ع دیگر ایضاً

ص: ہیراکسیس ایک تولہ، زنجبیل ۲ تولہ، سفوف بنالیں خوراک ۴ رتی۔

۲۳۲ع حب قبض (ایضاً)

ص: جمالگوٹہ از پوست و پردہ پاک کردہ تولہ۔ آملہ خشک ۲ تولہ۔ آب لیموں سو عدد
کھرل کرکے حبوب بقدر دانہ مونگ بنالیں، عجیب شے ہے۔

۲۳۳ع درد گردہ (ایضاً)

ص: تخم ترب چھ ماشہ۔ رائی ۶ رتی، شورہ قلمی ڈیڑھ ماشہ سفوف بنا کر ہمراہ
جرعہ آب کھلائیں۔

۲۳۴ع سفوف سلس البول (ایضاً)

ص: سعد، سنبل الطیب، کندر، اسطوخودوس ہم وزن سفوف بنالیں خوراک
ایک ماشہ۔

۲۳۵ع دیگر

ص: ہلیلہ موخستہ دو تولہ، مغز کرنجوا ایک تولہ، سفوف بنالیں، خوراک ایک ماشہ۔

۲۳۶ع حب بواسیر

ص: زرنباد، درونج، ہلیلہ سیاہ، بلیلہ، شیطرج ہندی، عاقر قرحا، نوشادر
فلفل سیاہ، فلفل دراز، مقل، تخم گندنا، مساوی الوزن سب کو کھرل کر کے آب
برگ مور دیا آب کنوار سے حبوب نخودی بنالیں۔

۲۳۷ع حب آتشک (ایضاً)

ص: رسکپور، عاقر قرحا۔ الائچی سفید، قرنفل ہم وزن۔ آب ادرک سے ایک دن
کامل کھرل کرکے حبوب بقدر دانہ فلفل سیاہ بنالیں۔ ایک حب صبح۔ ایک شام کھلائیں۔

۲۳۸ع سفوف جریان واحتلام (ایضاً)

ص: بیجند، تخم سریالہ، سمندر سوکھ، تخم بھنگ ہم وزن سفوف بنالیں، خوراک

Qureshi Rohani.world

۱-۲ ماشہ صبح و شام دیں۔

ع۲۳۹ سیلان الرحم (ایضاً)

ص:- اصل السوس، آملہ ہم وزن سفوف بنالیں۔ خوراک دو ماشہ ہمراہ شہد۔

ع۲۴۰ حیض کشا و حیض بند

دو عدد نسخے منجانب عالی جناب حکیم محمد اسمٰعیل صاحب امرتسری رسالہ جون ۱۹۳۶ء میں شائع ہوئے تھے۔ ذیل میں نقل کیے جاتے ہیں۔ بعد تجربہ نتائج سے اطلاع دیں۔

ص:- ایک جونک کلاں لے کر ہر دو طرف دھاگہ باندھ کر رکھ دیں جب دیکھیں کہ خشک ہو گئی ہے تو درمیان سے دو ٹکڑے کر دیں لیکن اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ جونک مذکورہ کا اگلا اور پچھلا حصہ الگ الگ رہے۔ ان دونوں کو الگ الگ کھرل میں پیس لیں۔ حیض جاری کرنے کے لیے ایک چاول اگلا حصہ کھانڈ میں ملا کر دیں۔ فوراً حیض شروع ہوگا۔ جب دیکھیں کہ اچھی طرح صفائی ہو گئی ہے تو بند کرنے کے لیے ۱/۲ چاول کھانڈ میں پچھلا حصہ ملا کر دیں۔ فوراً بند ہوگا۔ بے اولاد مستورات کو صاحب اولاد کرنے کے لیے مفید ہے۔

ع۲۴۱ شول گج کیسری

(رسالہ ماہ جون ۱۹۳۷ء) (امرت ساگر)

اجزاو ترکیب :- پوست ہلیلہ، سوہاگہ بریاں، زنجبیل، انگوزہ بریاں، فلفل سیاہ۔

بیخ چترک، دڑ نمک، گندھک آملہ سار مصفیٰ، سیندھا نمک سب ہم وزن اور تمام ادویات کے برابر کچلہ مدبر یعنی ۹ تولہ۔

ان تمام ادویات کو رس لیموں یا آب ادرک سے ایک دو دن رگڑ کر دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- دو گولیاں ہمراہ آب گرم دیں۔

فوائد :- اگرچہ اس کے فوائد "اگنی تنڈی رس" رس یعنی نسخہ ع۲۲۰ کے مانند ہی ہیں لیکن یہ رس خاص طور پر درد معدہ (وجع الفواد) کے لیے اکسیر ہے۔ کئی بار آزمائش کی جا چکی ہے۔

ع۲۴۲ وش مشٹی وٹی (ایضاً)

اجزاو ترکیب :- رس سندور، کشتہ فولاد عمدہ، الائچی خورد، جائفل، لونگ ہر ایک چھ ماشہ، کچلہ مدبر ۴ تولہ، تمام ادویات کو حسب ترکیب ملا کر جوشاندہ دشمول کی تین بھاونا (پٹھ) دیں (تین بھاونا کے لیے ایک پاؤ دشمول کافی ہے) اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار و ترکیب استعمال :- دونوں وقت کھانا کھانے کے ۱/۲ گھنٹہ بعد ایک ایک گولی پانی سے نگل لینی چاہیے۔

فوائد :- یہ گولیاں نروس سسٹم (NERVOUS SYSTEM) کے لیے بہت مفید ہے۔ چنانچہ تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ نروس سسٹم کی کمزوری کے باعث جب سر درد ہو تو ان کا استعمال نہایت مفید رہتا ہے۔ اس غرض کے لیے بوقت درد

Oureshi Rohani.world

ایک یا دو گولیاں ہمراہ نیم گرم دودھ نگل لینی چاہییے۔ ان سے دماغی کمزوری بالکل رفع ہو جاتی ہے۔ احتلام کے مریضوں کے لیے بھی مفید ہیں۔ قوت باہ خوب بڑھتی ہے۔ قوت ہاضمہ تیز ہو جاتی ہے۔ گٹھیا اور ہسٹریا کے لیے بھی یہ گولیاں مفید ثابت ہوتی ہیں۔

نوٹ: یہ دوا ڈی اے۔ وی فارمیسی لاہور کی خاص الخاص دواؤں میں سے ہے۔ اب آپ اسے گراں داموں خریدنے کی بجائے خود اپنے گھر پر تیار کر لیجیے۔

۲۴۳ معجون اذاراقی (ایضاً)

اجزاء و ترکیب:۔ فلفل سیاہ۔ فلفل سفید۔ دارچینی۔ جائفل۔ جاوتری۔ مصطگی رومی۔ عود بلساں۔ عود ہندی۔ زنجبیل۔ لونگ۔ سعد کوفی۔ آملہ مصفی۔ سنبل الطیب۔ منقیٰ الائچی کلاں۔ اجوائن۔ سونف۔ زعفران۔ صندل سفید۔ فلفل دراز۔ سب برابر وزن لے کر باریک پیس کر چھان لیں۔ اور تمام اجزاء کے سفوف کے برابر کچلہ مدبر لیں۔ سب سے سہ گنا شہد ملائیں اور بطریق معروف معجون تیار کر لیں۔

مقدار و ترکیب استعمال:۔ صبح و شام ایک ایک ماشہ کی مقدار میں ہمراہ دودھ یا کسی دیگر مناسب بدرقہ سے استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ تمام باردہ امراض کے لیے مفید ہے۔ یعنی کہ استرخا۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ وغیرہ کو دور کرتی ہے۔ بوڑھوں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ درد پشت۔ درد کمر اور گٹھیا کے لیے تریبدف دوا ہے۔ اعادہ قوت جوانی کے لیے نہایت ہی نافع ہے۔ آزمائش شرط ہے۔

تصدیق۔ مارچ ۱۹۳۸ء میں ۴ مریضوں پر استعمال کی گئی۔ سب کو آرام ہوا۔ سو فیصدی مفید ہے۔ زود اثر اور بے مثل چیز ہے۔

۲۴۴ شہوت کے کم کرنے کی دوا (ایضاً)

بہتر ہے کہ استعمال سے پہلے جلاب لے لیں۔

ص:۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ مغز کشنیز خشک۔ گل نیلوفر۔ صندل سفید۔ لعاب بہبر کبود۔ گل سرخ۔ تخم خشخاش۔ گلنار ہر ایک نو ماشہ۔ مشک کافور ایک ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشہ ہمراہ پانی۔

(حکیم چندن لال صاحب سہگل)

۲۴۵ مرگی کے دورے کے لیے واحد علاج (ایضاً)

ص:۔ بچھوے کے خون میں جو کا آٹا گوندھ کر بقدر کنارشتی گولیاں بنالیں ایک گولی صبح ایک شام کو کھلائیں۔ مرگی کا علاج وحید ہے۔

(حکیم سید وکیل احمد صاحب)

۲۴۶ نسیان کا خاص الخاص نسخہ (ایضاً)

ص:۔ برہمی بوٹی۔ مغز بادام شیریں۔ مغز تخم پیٹھ۔ مغز تخم کدو۔ موصلی سفید۔ دانہ الائچی خورد۔ لعاب شیر۔ مغز دھنیا۔ ہر ایک ایک تولہ۔ مرچ سیاہ چھ ماشہ۔ مصری کوزہ ہم وزن ادویہ۔ سفوف کر کے ۶ ماشہ ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ (حکیم چندن لال صاحب)

۲۴۷ بلغمی کھانسی کے لیے (ایضاً ہنجانب حکیم سید وکیل احمد صاحب)

Qureshi Rohani.world

ص: پھٹکڑی ۱ تار، تمباکو ۱ تار، پانی ۵ تار، پانی مذکور میں تمباکو کو ۱۲ گھنٹہ بھگوئیں
اور چھان کر پانی حاصل شدہ کو پاس رکھیں۔ پھٹکڑی مذکورہ کو کڑاہی میں آگ پر رکھیں۔
اور اس پانی کا چوبہ دیتے رہیں۔ حتیٰ کہ تمام پانی ختم ہو جائے۔ پھٹکڑی مذکور کو محفوظ
رکھیں۔ ایک چاول سے ایک سرخ تک پانی یا مسکہ میں کھلائیں۔

ع ۲۴۸ اولاد نرینہ کے لیے

(ایضاً میں حکیم ہمایوں صاحب کی طرف سے)

ص: ایک بالشت بھر ململ کا کپڑا لے کر کانسی کی تھالی میں رگڑتے رہیں حتیٰ کہ
کپڑا بالکل سیاہ ہو جائے۔ پھر قینچی سے تار تار کر کے آدھ پاؤ گڑ ملا کر خوب کوٹیں
اور چنے نخودی تیار کریں۔ ہر ہفتہ ایک گولی پانی سے عورت کو کھلایا کریں۔ شرطیہ لڑکا
ہوگا۔

ع ۲۴۹ موٹاپا دور کرنے کی دوا

(ایضاً میں منجانب حکیم سید وکیل احمد صاحب)

ص: موٹاپا کے لیے ٹنکچر آیوڈین ریکٹی فائیڈ سپرٹ میں بنایا ہوا ایک بوند
پانی میں روزانہ دن میں تین بار پلائیں۔ نہار منہ نہ دیا جائے۔

ع ۲۵۰ ایضاً دیگر

(ایضاً میں منجانب ویدراج راجندر صاحب شرما)

ص: ایک چھٹانک شہد خالص لے کر نصف سیر پانی میں جوش دیں۔ تمام
پانی جل جائے تو شہد کو پی لیں۔ اسی طرح صبح و شام دونوں وقت کریں۔ کھانے کے
ساتھ روزانہ ایک چھٹانک گائے کا گھی ضرور کھایا کریں۔ ایک ماہ تک یہ عمل
جاری رکھیں۔ آپ خود دیکھ لیں گے کہ لحمی ماہ دور ہو کر جسم صاف ستھرا اور ہلکا پھلکا
ہو جائے گا۔ کئی مریضوں پر آزمایا ہوا بے خطا نسخہ ہے۔

ع ۲۵۱ بلاناغہ احتلام کے لیے

(ایضاً منجانب ویدراج راجندر صاحب شرما)

پہلے مریض کا ہاضمہ درست کریں۔ پھر مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں یقیناً
فائدہ ہوگا۔ ص: گولر کے مسے جو گولر کے پتوں پر دور دور سے نظر آتے ہیں۔
خشک کیے ہوئے گوند ڈھاک۔ رال سفید۔ گوگرد پہاڑی۔ اسگند ناگوری ہر
ایک چھ تولہ۔ جملہ ادویات جدا جدا پیس کر اور باریک تاروں کی چھلنی میں چھان کر
سب کو ملا لیں اور سب کے ہم وزن کچی دیسی کھانڈ ملا کر دو تولہ صبح دو تولہ شام
ہمراہ نیم گرم شیر گاؤ کے استعمال کرائیں۔ اکیس روز تک۔ بہت بھروسے کا نسخہ ہے
ہمیشہ سے معمول مطب ہے۔

ع ۲۵۲ مطب کے لیے سب سے زیادہ کارآمد نسخہ

دوائے تلخ دافع مرض

(ماخوذ از رسالہ جولائی ۱۹۳۷ء منجانب جناب حکیم محمد اسمٰعیل صاحب امرتسری)

Qureshi Rohani.world

اس کی تصدیق دسمبر ۱۹۳۷ء میں منجانب منیجر قومی دواخانہ جونا مارکیٹ کراچی شائع ہوئی ہے۔ مجرب ہے۔

جونہی موسم برسات ختم ہوتا ہے۔ اپنا مہلک اثر مچھروں کی صورت میں چھوڑ جاتا ہے۔ جس سے ملیریا ظاہر ہو کر لاکھوں کی جان کا لاگو بنتا ہے۔ بچہ، بوڑھا امیر، غریب، مسافر و مقیم، مرد و عورت، سب کے سب اس سے نالاں ہیں۔ بعض کے تو پیچھے ایسا پڑتا ہے کہ ابدی نیند سُلا کے چھوڑتا ہے۔ بعض کا پیچھا چھوڑ تو آسانی سے دیتا ہے مگر عظم الطحال، ضعف جگر وغیرہ سے صحت برباد کر جاتا ہے۔ غرضیکہ اس موذی مرض سے کسی صورت میں بھی نجات نہیں۔ خدائے قادر مطلق کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے اس مرض کی بیخکنی کرنے والی تریاقی چیز یعنی دوائے تلخ پیدا کر دی ہے۔ جو کونین سے بدرجہا بہتر ہے اور جس نے ایک دو دن میں بخار ٹوٹ جاتا ہے۔ حفظ ماتقدم کے طور پر اگر ایک دفعہ پی لی جائے تو ملیریا نزدیک آنے کی جرات ہی نہیں کرتا۔ ایک ہی دن میں ملیریا کو فائدہ دینے والی لاثانی چیز ہے۔ دنیائے طب میں اس سے بہتر نسخہ ملنا یقیناً محال ہے۔ یہ نسخہ ملیریا کے علاوہ دیگر ہر قسم کے کہنہ بخاروں میں بھی اپنا شافی اثر دکھاتا ہے۔ غضب کا مصفی خون بھی ہے بلکہ اسے اگر مصفی اعظم کہا جائے تو بجا ہے۔ کیونکہ اس کے پینے سے داد

نوٹ:۔ نسخہ ہذا ۲۵۲ع کے مجربات ہونے کی پرزور تصدیق حکیم کریم بخش صاحب قادری نے بندر روڈ کراچی سے ستمبر ۱۹۳۷ء کے پرچہ میں کی۔ وہ لکھتے ہیں ملیریا میں لاجواب ثابت ہونے کے علاوہ خون کی خرابی کے لیے اس سے بہت فائدہ ہوا۔

چنبل۔ خارش اور پھوڑے پھنسیاں دور ہو جاتی ہیں۔ آتشکی گنہگاروں کو موسمی اثرات سے محفوظ رکھنے والا کامیاب نسخہ ہے۔ امراض خبیثہ مثل جذام تک کو بھی بیخ و بن سے قلع و برید کرتا ہے۔ خون کی اصلاح کے لیے اس سے بہتر نسخہ آپ کو ہرگز ہرگز نہ ملے گا۔ سینکڑوں بار کا مجرب ہے۔ اپنے افعال میں بہت کم خطا کرتا ہے۔

صفتہ:۔ گل غافث۔ منڈی۔ چرائتہ۔ شاہترہ۔ گلو خشک، خاکسی۔ اجوائن دیسی نیم کوفتہ۔ کاسنی نیم کوفتہ ہر ایک ۵ تولہ۔ جملہ ادویہ کو ۵ سیر پانی میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگو چھوڑیں۔ اس کے بعد اس قدر جوش دیں کہ دو سیر پانی رہ جائے۔ آتار کر مل کر چھان لیں۔ اس میں پھٹکڑی سفید چھ ماشہ حل کر کے رات بھر پڑا رہنے دیں۔ صبح میل نیچے بیٹھ جائے گی۔ آہستہ سے نتھار لیں اور اس میں نوشادر ۴ تولہ، سلفیورک ایسڈ ۹ ماشہ ملا کر محفوظ رکھیں۔ ۲½ تولہ صبح و شام پلایا کریں اگر ساتھ قبض بھی رہتی ہو تو عرق کو مسہل کر دیں۔ یعنی ایک تولہ میگنیشیا سلفاس ۲½ تولہ پانی میں حل کر کے اور عرق تلخ ملا کر پلائیں۔ اسہال با فراغت ہو کر صحت کا موجب ہوں گے۔

نسخہ ہذا کی تصدیق ستمبر ۳۸ء میں بابو لکھا سنگھ صاحب وید راج دوارکا ناتھ روڈ، کلکتہ کی طرف سے شائع ہوئی۔

۲۵۳ع بچوں کے اسہال

(جولائی ۱۹۳۷ء میں منجانب جنابہ ایچ نجم النساء بیگم صاحبہ لاہور۔)

صفتہ:۔ لونگ ڈیڑھ تولہ۔ دارچینی ۴ تولہ۔ الائچی سفید ۴ تولہ۔ جائفل ۳ تولہ۔ گل ارمنی

Oureshi Rohani.world

گل قیمولیا۔ ہر ایک چھ تولہ۔ قند سفید ۲۵ تولہ سب کو باریک سفوف کر کے باہم ملا لیں۔ ہر ایک چھ تولہ۔ قند سفید ۲۵ تولہ۔ ایک حب عمر دیں۔ جب بچہ کو پانی کی مانند زرد پھٹے ہوئے اسہال ہوں۔ ایسی حالت میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ یا روغن بیدانجیر یعنی کسٹر آئل دینا چاہیے۔ اگر جلاب سے بھی فائدہ نہ ہو تو پھر دودھ میں چونے کا پانی ملا کر دینے سے آرام ہو جاتا ہے۔ عام طور پر جو بچے مرض اسہال میں مبتلا رہتے ہیں۔ اگر ان کو توتیا کا استعمال کرایا جائے تو بہت مفید ثابت ہوگا یعنی ص :۔ توتیا ایک رتی۔ گوند کیکر ۴ رتی کھانڈ سفید ۲ ماشہ۔ سب کو خوب باریک کر کے ۲۴ پڑیہ بنائیں۔ دن میں ۳، ۴ خوراک دیں۔ اس سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔

۲۵۴ دنیائے طب کا بہترین منجن

(رسالہ مارچ ۱۹۳۷ء و جولائی ۳۷ء میں منجانب جناب حکیم و ڈاکٹر سید وکیل احمد صاحب حیدرآباد دکن، مارچ ۱۹۳۷ء میں الفت علی سب انسپکٹر کراچی میونسپلٹی نے تصدیق کی)

نوٹ :۔ ستمبر ۱۹۳۷ء میں نسخہ ۲۵۴ کی تصدیق ۳ مریضوں پر استعمال کرنے سے مجرب نیز پائیوریا پر بھی مفید ثابت ہونے کی شائع ہوئی۔

ص :۔ کچلہ کو جلا کر کوئلہ بنا لیں۔ بعد ازاں فی کچلہ کے حساب سے پھٹکڑی بریاں۔ توتیا بریاں، کالی مرچ ہر ایک ایک ماشہ کا اضافہ کریں اور باریک کر کے محفوظ رکھیں۔

نوٹ :۔ "کایا پلٹ منجن" بھی اس کا نام ہے۔

فوائد :۔ اس منجن کے افعال و خواص اپنی نظیر نہیں رکھتے۔ مسوڑھوں کا پھولنا

مسوڑھوں کا ورم اور درد۔ مسوڑھوں میں پانی لگنا۔ دانت کا کیڑا۔ مسوڑھوں کا نزلہ۔ پائیوریا کا واحد علاج ہے۔ صرف ایک مرتبہ لگانے سے علاوہ پائیوریا کے جملہ امراض میں فائدہ کرتا ہے۔ ہلتے ہوئے دانت جم جاتے ہیں۔ بشرطیکہ دانت نے جڑ نہ چھوڑی ہو۔ پائیوریا کے مریضوں کو بے شک دو تین شیشیاں استعمال کرنا ہوں گی مرض کی حالت میں منجن مل کر کلی نہ کریں۔ رال ٹپکائیں اور بہتر ہے کہ پان کھا لیں۔ جو لوگ عامتہً بلا کسی شکایت کے ہمارا منجن ملتے ہیں۔ وہ لوگ کلی کر سکتے ہیں۔ پانی لگنے کی کوئی ممانعت نہیں ہے۔ باوجود ان صفات کے دوسرا وصف یہ ہے کہ بالکل تھوڑا سا خرچ ہوتا ہے۔ صرف ایک رتی منہ میں دھوڑا جاتا ہے۔ کچلہ کا کوئلہ ایک عدد۔ توتیا بریاں ایک ماشہ پھٹکڑی بریاں ایک ماشہ، مرچ سیاہ ایک ماشہ کوٹ کر ملا کر محفوظ رکھیں اور استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

۲۵۵ پائیوریا کا مجرب علاج (رسالہ مارچ ۳۷ء)

ص :۔ پھٹکڑی سفید دو تولہ کو گرم توا پر ڈال کر پگھلائیں اور اس پر نیلا تھوتھیا ایک ماشہ چھڑک دیں۔ جب کسی قدر نمی باقی رہے تو مصطگی رومی تین ماشہ ڈال کر کسی سلاخ آہنی سے الٹتے پلٹتے رہیں۔ حتیٰ کہ رطوبت خشک ہوئے پھر اسے سرد کر کے باریک کر رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ روزانہ نہاتے وقت ایک چٹکی بھر دوائی انگلی سے مسوڑھوں پر اچھی طرح مل دیں۔ اور رطوبت خارج ہونے دیں۔ پھر پانی سے کلیاں کر کے منہ صاف کر لیں۔ پیپ، خون اور منہ کی بدبو رفع ہو جائے گی۔ ہلتے

Qureshi Rohani.world

دانت مضبوط ہو جائیں گے۔

ع۲۵۶ دیگر (ایضاً)

ص: مشک کافور دو حصہ۔ کاربالک ایسڈ ایک حصہ۔ دونوں کو ایک شیشی
میں ڈال کر تھوڑی سی دیر دھوپ میں رکھ دیں۔ جب کافور حل ہو جائے تو اس میں
پھایہ تر کر کے مسوڑھوں پر لگائیں۔ اس کے متواتر استعمال کرتے رہنے سے نیا
گوشت پیدا ہو کر دانتوں کی جڑیں اپنی جگہ پر مضبوطی سے قائم ہو جائیں گے۔

ع۲۵۷ سفوف قبض کشا (ایضاً جولائی ۳۷ء)

نسخہ ہذا کی تصدیق فروری ۱۹۳۸ء میں شیخ محمد سلطان صاحب کی طرف
سے ہوئی اور مارچ ۳۸ء میں الفت علی صاحب سب انسپکٹر کراچی میونسپل کمیٹی سے ہوئی

ص: مغز بادام مقشر ایک سو عدد، سونف، برگ سنا مصفی ہر ایک ۳ تولہ
چہار مغز دو تولے۔ تخم الائچی خورد ایک تولہ۔ کھانڈ دیسی دس تولے۔ سب کو کوٹ
چھان کر سفوف بنائیں۔ نو ماشہ کی مقدار میں یہ سفوف رات کو سوتے وقت
شیر گرم پانی یا نیم گرم دودھ سے لیں۔ پندرہ یوم کے بعد مقدار خوراک ۳ ماشہ
کم کر کے صرف چھ ماشہ استعمال کیا کریں۔ ایک ماہ متواتر استعمال کریں۔ پیچش
سدی والے کو ایک تولہ دیں۔ قبض دائمی اور اتفاقیہ دونوں کو مفید ہے۔ چہرہ
پر رونق لاتا ہے۔ فعل امعاء کو درست کرتا ہے۔ جسم کو طاقت دیتا اور وزن
بڑھاتا ہے۔ اپنے فوائد میں ایک عجیب چیز ہے۔

نسخہ بالا کی تصدیق اپریل ۱۹۳۸ء میں الیف، ایم تلوکر ڈنگوی کی طرف سے بھی
ہوئی۔ (منجانب حکیم سید ممتاز علی صاحب قادری چک ۲۱/۱ راد تیانی سندھ)

ع۲۵۸ سونے کا بے نظیر کشتہ

(ایضاً جون ۱۹۳۷ء میں منجانب ایڈیٹر)

سونے کا ایک بے نظیر کشتہ تیار کرنے کی مندرجہ ذیل ترکیب ایڈیٹر
آبحیات کی ایک تصنیف "اکسیری کشتہ جات گرشن" سے نقل کی جاتی ہے۔ دکھانا
یہ مقصود ہے کہ ایک اور صاحب یعنی پنجاب پراونشل طبی کانفرنس لاہور کے جنرل
سیکرٹری جناب حکیم محمد افضل صاحب نے بھی اس ترکیب سے تیار ہونے والے کشتہ
طلا کو اپنے تجربات کی بنا پر بے حد مفید و موثر پایا ہے۔

سونے کا بے نظیر کشتہ: جو دل و دماغ۔ معدہ و جگر کو طاقت دینے میں
کمال کا اثر رکھتا ہے۔

اجزائے نسخہ: (۱) پالسہ کا سونا لے کر اسے آگے لکھی ہوئی ترکیب کے
مطابق صاف کریں۔ پھر نہایت باریک ریتی سے اس کا برادہ کرالیں۔ اس نسخہ کے لیے
اس قسم کے چھ ماشہ برادہ کی ضرورت ہے۔

سونے کو صاف کرنے کی ترکیب ۵: سونے کو پگھلا کر سات بار کچنال کے رس
میں بجھا دیں تو سونا صاف ہو جائے گا۔

ب:۔ سونے کے پتروں کو آگ میں لال سرخ کر کے چودہ مرتبہ کچنال کے
رس میں سرد کریں۔ تو سونا صاف ہوتا ہے۔

Qureshi Rohani.world

نوٹ :۔ کچنال ایک مشہور درخت ہے جو تقریباً تمام اچھے باغوں میں مل جاتا ہے۔ اس کی نرم کونپلوں کو کوٹ کر کپڑے کے ذریعہ پانی نچوڑ لیں۔ یہی کچنال کا رس ہے۔ (از ہدایات کشتہ سازی منسلکہ اکسیری کشتہ جات کرشن)

(۲) ادرک :۔ کوٹ کر اس کا پانی نکالیں، کپڑے میں سے چھان کر صاف بوتل میں رکھیں، چار پانچ گھنٹے کے بعد نہایت احتیاط سے نتھار لیں۔ ادرک کا جزو اس میں سوائے پانی کے نہ آنے پائے۔ یہ صاف نتھرا ہوا پانی دس تولہ ہونا چاہیے۔ آک کا دودھ دو چھٹانک اپنے سامنے نکلوائیں۔ گھیگوار کے پتوں کو چھیل کر دھوپ میں رکھیں پانی الگ ہو جائے گا۔ یہ پانی دو چھٹانک لیں۔ پان کے پتوں کو کوٹ کر رس نکالیں اور اسے صاف بوتل میں دو چار گھنٹے رکھ کر ایک دو بار اچھی طرح سے نتھار لیں۔ یہ پانی بھی دو چھٹانک ہونا چاہیے۔ گویا چاروں رس دو دو چھٹانک ہونا چاہیے۔ گویا چاروں رس سے دوا کھرل ہو چکے اسی وقت دوسرا رس تیار کرا لیا کریں۔

(۳) برگ پان بنگلہ قسم دس تولہ۔ یہ اس وقت منگانے چاہئیں، جب سونے کا برادہ کھرل ہو کر آگ دینے کے لیے تیار ہو چکا ہو۔ یعنی آگ دیتے وقت برگ پان کا تازہ اور سرسبز شاداب ہونا ضروری ہے۔

(۴) مٹی کا ایک ایسا پختہ کوزہ جس میں دس تولہ برگ پان کوٹے ہوئے آسانی سے آ سکیں اس کا منہ بند کرنے کے لیے بھی ایک ڈھکنا یا پیالی وغیرہ چاہیے جو اس کوزہ کے منہ پر ٹھیک پیوست ہو سکے۔

(۵) اوپلہ صحرائی دس سیر، اوپلہ صحرائی باہر جنگل سے منگا لینے چاہئیں۔ یہ

گائے بھینس وغیرہ کا جو جنگل میں چرتی ہیں۔ سوکھا ہوا گوبر ہوتا ہے اور باہر کھیتوں میں عام ملتا ہے۔

ترکیب تیاری :۔ پالنسہ کے صاف کیے ہوئے سونے کے چھ ماشہ برادہ کو کسی پختہ نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر پہلے ادرک کا نتھرا ہوا رس تھوڑا تھوڑا ملا کر زوردار ہاتھوں سے کھرل کرتے جائیں، جب ادرک کا رس ختم ہو جائے تو دوسرا رس فوراً تیار کرا لیں، پہلے ہی سارے نکال کر نہ رکھنے چاہئیں، کھرل خوب زوردار ہاتھوں سے ہونا چاہیے، جلدی سے کام نہ لیں۔ ادرک کے رس کے بعد آک کے دودھ میں، پھر گھیگوار کے رس میں پھر پان کے رس میں کھرل کریں۔ جب یہ چاروں رس ختم ہو جائیں تو سونے کی ایک گولی سی بنا کر احتیاط سے کسی محفوظ مقام پر رکھ کر خشک کر لیں۔ دھوپ میں خشک کریں یا سایہ میں، اس سے دوا کو کوئی نقصان یا نفع نہیں ہوتا، اپنی آسانی دیکھ لیں۔ جب گولی خشک ہو جائے تو دس تولہ پان بنگلہ منگوا کر اس کو خوب کوٹ کر ملائی کی طرح بنا لیں، پھر اس کا گولہ سا بنا کر اس کے درمیان میں سونے کے برادہ کی گولی رکھ کر یہ سب کچھ مٹی کے کوزہ میں رکھ دیں۔ اس کے منہ پر ڈھکنا یا پیالی وغیرہ رکھ کر اچھی طرح چکنی مٹی سے جس میں روئی ملائی گئی ہو نہایت صفائی سے لگائیں، اب اس کوزہ کو دھوپ میں اچھی طرح خشک کر لیں۔ بعد خشک ہونے کے کسی محفوظ مقام پر جہاں ہوا نہ لگتی ہو۔ ایک گڑھا کھود کر اس میں دس سیر اوپلے صحرائی ڈالیں اور ان اپلوں کے درمیان میں یہ کوزہ سونے والا رکھ کر اوپلوں پر جلتے ہوئے کوئلے دو چار رکھ دیں، سر شام آگ دیں۔ تو صبح تک آگ سرد ہو جائے گی آگ سرد ہو جانے پر سونے والے کوزہ کو نکال کر اس کا منہ نہایت احتیاط سے کھولیں اور برگ پان

Qureshi Rohani.world

کی خاکستر میں سے کشتہ طلا کی گولی نہایت احتیاط سے اٹھا لیں۔ یہ خیال رہے کہ اگر احتیاط سے کام نہ لیا جائے تو کشتہ سونا برگ پان کی خاکستر میں سے کبھی نہیں مل سکتا۔ اس کی گولی سی الگ ہی رہتی ہے۔ اسے کھرل میں پیس کر رکھ لیجیے۔ بس لاجواب کشتہ تیار ہو گیا ہے۔

نوٹ:۔ کھرل زوردار ہاتھوں سے ہونا ضروری ہے۔ یہ کشتہ ایک ہی آنچ میں تیار ہو جاتا ہے لیکن اگر محنت سے جی چرایا جائے تو یہ بھی ممکن ہے کہ دوبارہ بوٹیوں کے رس میں کھرل کر کے پھر دس سیر اوپلوں کی آگ دینی پڑے۔ ورنہ عموماً دوسری آگ کی قطعی ضرورت نہیں ہوتی۔

مقدار خوراک:۔ اس بے نظیر کشتہ کی مقدار خوراک ایک چاول ہے۔ جو ہمراہ مکھن دی جاتی ہے۔

مختصر فوائد:۔ سونے کا یہ کشتہ بھی ایک بے نظیر چیز ہے۔ مختصر طور پر یہ سمجھیے کہ اس ترکیب سے تیار شدہ کشتہ سونا مقوی اعضائے رئیسہ، مقوی باہ، مقوی بدن ہے حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتا ہے۔ نئی منی پیدا کرتا ہے اور اسے گاڑھا کرتا ہے۔ جریان احتلام اور سرعت اور رقت کے لیے مفید چیز ہے۔ علاوہ ازیں بخاروں اور خصوصاً تپ دق میں سریع الاثر ہے۔ کھانسی اور دمہ کے لیے بھی مفید ہے۔ آنکھوں کی روشنی کو بڑھاتا ہے اور کشتہ طلا کے دوسرے فوائد بھی اپنے اندر پنہاں رکھتا ہے۔

کشتہ سونا کے خواص و فوائد:۔ سونے کا کامل کشتہ ایک اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ دوا ہے جو اگرچہ مرد کے اعضائے تناسلیہ میں براہ راست تحریک پیدا کر کے اسے چند ہی روز میں نامرد سے مرد بنانے کا دعویٰ نہیں رکھتی مگر اعضائے رئیسہ اور

شریفہ کی برباد شدہ طاقتوں کو از سر نو بحال کر کے کچھ ہی عرصہ میں باہ میں بے حد اضافہ کر دیتا ہے۔ کثرت مباشرت سے جنہوں نے اپنے دماغ کا ستیاناس کر لیا ہو ان کے لیے یہ ایک اکسیر ہے۔ اپنے ہاتھوں اپنی جوانی برباد کرنے والے نوجوانوں کے لیے کشتہ سونا کا استعمال نہایت کامیاب اور بے ضرر علاج ہے۔ یہ ان کے دل و دماغ جگر و معدہ کو از سر نو صحت بخش کر انہیں عالم شباب کی سی طاقت و توانائی دیتا ہے یہ ایک رسائن ہے۔ جو خون، گوشت، مغز، ویریہ، طاقت اور عمر کو بڑھاتی ہے۔ سونے کا کشتہ اگرچہ بہت کچھ زود اثر اور مقوی ہوتا ہے تاہم اس کے فوائد سے پورے طور پر مستفید ہونے کے لیے لگاتار کئی ماہ تک اس کا استعمال کرنا ضروری ہے۔ کشتہ سونا سل و دق کے لیے بھی اکسیر الاثر ثابت ہوا ہے کھانسی اور دمہ کے لیے مناسب ترکیب سے استعمال کیا ہوا نہایت اچھے نتائج پیدا کرتا ہے۔ پرانے درد سر خفقان یا مالیخولیا، وسواس وغیرہ میں بھی اکسیر الاثر ثابت ہوا ہے۔ حواس ظاہری و باطنی کو قوت دیتا ہے۔ سونے کے کامل کشتہ کے مندرجہ بالا تمام خواص میرے تجربہ میں آچکے ہیں۔ ماہرین فن اکسیر مندرجہ ذیل خواص کا پایا جانا بھی کشتہ سونا میں تسلیم کرتے ہیں۔ مگر مجھے اس بات کا کوئی تجربہ نہیں کہ ان امراض میں کس قدر مفید ثابت ہو گا۔ ماہرین فن کہتے ہیں کہ سونے کا کامل کشتہ تمام امراض خبیثہ مزمنہ مایوسہ خصوصاً اسہال ذوبانی۔ قرحہ ریہ۔ بواسیر۔ خنازیر۔ برص۔ بہق وجع المفاصل قروح خبیثہ کے لیے اکسیر ہے۔ اور امراض سوداویہ کے لیے بھی ایک بے نظیر دوا ثابت ہوا ہے۔

Qureshi Rohani.world

جناب حکیم محمد افضل صاحب کے تجربات

مندرجہ بالا کشتہ طلا کی ترکیب اگرچہ کشتہ جات کی اکثر کتابوں میں ملتی ہے مگر اس کی ترکیب تیاری اور اس کے فوائد کے متعلق کسی بھی کتاب میں اس قدر تفصیل اور وضاحت سے کام نہیں لیا گیا۔ جس قدر کہ "اکسیری کشتہ جات کرشن" میں جس کی وجہ صرف یہ ہے کہ اکثر کتابوں میں اس کا بیان "نقل در نقل" کے قاعدے کے مطابق آیا ہے۔ اور یہ ظاہر ہے کہ جب مصنف کو خود کوئی تجربہ نہ ہوگا تو وہ بیچارہ مکھی پہ مکھی مارنے کے سوا اور کر بھی کیا سکتا ہے۔ چنانچہ اکثر کتابوں میں اس کشتہ کے متعلق جو کچھ صرف چند سطور میں لکھا ملتا ہے وہ محض مکھی پہ مکھی ہے۔ "اکسیری کشتہ جات کرشن" میں اس کشتہ کی تیاری کے متعلق جو کچھ میں نے لکھا ہے وہ میرے ذاتی تجربہ کی از خود شہادت دیتا ہے۔ مگر اس کے فوائد کے متعلق وہاں میں نے زیادہ تفصیل سے کام نہیں لیا۔ اس لیے کہ میرا خیال یہ تھا کہ ترکیب تیاری جب وضاحت سے لکھ دی گئی ہے تو کوئی نہ کوئی صاحب اسے ضرور تیار کریں گے اور کامیاب بھی ضرور ہوں گے۔ کامیابی پر جب اس کشتہ کا وسیع پیمانہ پر تجربہ کریں گے تو انہیں خود معلوم ہو جائے گا کہ یہ کشتہ اس قدر جامع الفوائد چیز ہے کہ اس کے تفصیلی فوائد بیان کرنے کے لیے کم از کم "اکسیری کشتہ جات کرشن" جتنی بڑی ایک اور کتاب کی ضرورت ہے۔

ابھی چند روز بیشتر کی بات ہے کہ مشیر الاطبا کی ایک پرانی فائل میری لائبریری میں آئی تو میں نے اس کی ورق گردانی کرتے ہوئے اکتوبر ۱۹۲۹ء کے

پرچہ میں اسی متذکرہ بالا کشتہ کے متعلق جناب حکیم محمد افضل صاحب کے تجربات کی رپورٹ دیکھی ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ ناظرین بھی اسے ایک نظر دیکھ لیں تا کہ انہیں یقین ہو جائے کہ "اکسیری کشتہ جات کرشن" سے لے کر جس کشتہ طلا کے متعلق مندرجہ بالا سطور میں پیش کی گئی ہے۔ وہ کس قدر قابل قدر اور قیمتی ہے۔

حکیم صاحب موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ انہیں یہ ترکیب حاصل کرنے کے لیے خفیہ پولیس کا کام کرنا پڑا۔ (نسخہ کی قدر بھی جب ہی ہوتی ہے جب اس کے لیے سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑے) بہرکیف آئندہ سطور میں حکیم صاحب موصوف کے تجربات کی رپورٹ مشیر الاطبا سے حرف بحرف نقل کی جاتی ہے۔

مطب کے لیے سب سے زیادہ کارآمد نسخہ

ایک روز ایک دوست نے جن کو ادویہ سازی میں خاص شغف ہے کشتہ طلا کے متعلق جو کہ وہ ہمیشہ تیار کیا کرتے ہیں بہت جادو بھری تقریر فرمائی۔ اور ایک مختصر چھوٹا سا پمفلٹ دیا جو انہوں نے اس کشتہ طلا کے خواص کے متعلق شائع کیا ہے۔ آپ نے اس امر پر زور دیا کہ اگر کشتہ طلا اس ترکیب کے ساتھ تیار کیا جائے تو مطب کے لیے بہت ہی کم دیگر نسخہ جات اور ادویہ کی حاجت باقی رہ جاتی ہے۔ چنانچہ ان کے پمفلٹ میں صرف اسی ایک کشتہ طلا اور ایک مالش کے تیل کا نسخہ درج ہے اور ان کا دعوٰی ہے کہ اس کے ذریعہ ہزارہا مریض اچھے کر رہے ہیں اور خود ہزارہا روپے کما رہے ہیں۔ چنانچہ ضعف باہ، جریان، رقت مادہ، سرعت، نامردی، برص، فالج ولقوہ، رعشہ، بالوں کا قبل از وقت سفید ہو جانا۔ ضعف اعصاب

Qureshi Rohani.world

ضعف ہضم، ضعف دماغ، نسیان، وجع المفاصل، نقرس، درد کمر، ضعف گردہ و مثانہ ایسے امراض ہیں جو اس ایک کشتہ سے علاج پذیر ہو سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں ذیابیطس پیشاب میں چونے یا کسی دیگر اشیاء کا اخراج اس کے ذریعہ قطعی طور پر رک سکتا ہے۔ میں نے اس کی حقیقت معلوم کرنے کے لیے اپنا بہت قیمتی وقت صرف کیا اور عام طور پر ان اصحاب سے ملنے کی کوشش کی۔ جنہوں نے اس کا استعمال کیا تھا۔ چنانچہ ایک صاحب جن کی عمر تقریباً پچاس سال کی ہے مرض نقرس اور برص اور دیگر بے حد کمزوریوں میں گرفتار تھے۔ انہوں نے بیان کیا کہ چند خوراکوں سے امراض میں افاقہ ہو گیا۔ یہاں تک کہ جو بال عمر کے ساتھ سفید ہو رہے تھے وہ بھی سیاہ ہونے شروع ہو گئے۔ اسی طرح ایک صاحب ضعف باہ میں اور ایک صاحب نامردی میں مبتلا تھے۔ دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ ان کو بہت ہی فائدہ ہے۔ چنانچہ اس تحقیق و تفتیش کے بعد مجھے کم ہوا کرتا ہے۔ تاہم اس نسخہ کے حصول کے لیے میں نے خفیہ پولیس کا کام کیا اور مجھے نسخہ دستیاب ہوا۔

میرا ذاتی خیال ہے کہ تقریباً تمام مجربات نسخہ جات کتابوں میں مندرج ہیں اور بہت کم ایسے نسخے ہیں جو ہم لوگ اپنی ذاتی کوششوں سے دنیا میں پیش کر سکتے ہیں۔ چنانچہ وہ نسخہ حسب ذیل تھا جو میں نے اکثر کتب میں بھی دیکھا۔

برادہ طلا خالص ۶ ماشہ کو آب ادرک ۵ تولہ، آک کا دودھ ۵ تولہ، آب گھیکوار ۵ تولہ، آب پان ۵ تولہ سے ترتیب وار علیحدہ علیحدہ کھرل کریں اور آخر میں غلولہ بنا کر برگ پان دس تولہ کا نغدہ بنا کر ایک مٹی کے کوزہ میں رکھ کر اچھی طرح

سے گلحکمت کریں اور پندرہ سیر صحرائی اپلوں کی آگ دیں۔ ایسی جگہ پر جہاں کہ ہوا نہ لگے۔
خوراک:۔ ایک چاول ہمراہ مکھن۔ یقیناً کھانسی، دمہ، باہ، برص، ضعف بصر، نقرس وجع المفاصل وغیرہ کے لیے خاص اکسیر ہے۔

اس ترکیب کے ساتھ میں نے پہلے کبھی کشتہ تیار نہ کیا تھا اس لیے جو دقتیں درپیش آئیں وہ تمام اصحاب کو آ سکتی ہیں۔ ان کا بیان یہاں دلچسپی سے خالی نہ ہو گا۔ سب سے پہلی بات یہ ہے کہ ادرک کے پانی کو مقطر کریں اور اس کا طریق یہ ہے کہ دو پیالے لے لیں۔ ایک پیالہ اونچا رکھیں اور ایک اس سے قدرے نیچے اور پیالہ بالکل چھوٹا ہو جس میں ۵ تولہ آب ادرک پورے طور پر آ جائے۔ اس میں ایک ململ کے نئے ٹکڑے کی بتی بنا کر رکھیں۔ اور اس بتی کا منہ نیچے کے پیالے میں رہے۔ اس طرح ادرک کا تمام پانی چھن چھن کر نیچے کے پیالہ میں آ جائے گا۔

(۲) آک کا دودھ۔ یہ دودھ بالکل تازہ ڈالیں۔ اگر سمجھیں کہ ۵ تولہ ایک ہی دفعہ جذب نہیں ہو سکتا تو تھوڑا تھوڑا تازہ دودھ لیں۔ ورنہ اس کا پانی الگ ہو جاتا ہے اور پھر اس کا استعمال مناسب نہیں ہوتا۔

(۳) گھیکوار کو لے کر اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں۔ پس جو پانی اس وقت ان سے خارج ہو۔ وہی پانی جمع کر کے ویسے کا ویسا استعمال کریں۔ ترتیب وہی ہونی چاہیے جو اوپر لکھی ہے۔ پس جب یہ غلولہ تیار ہو جائے تو آگ دیں۔ اسی موقع پر بھی چند ایک ضروری ہدایات ہیں۔

ایک دفعہ میں نے غلولہ ذرا نرم اور ڈھیلا رکھا تو وہ کشتہ ہونے کے بعد

Qureshi Rohani.world

بالکل گر گیا۔ لیکن جب میں نے ذرا سخت رکھا تو اس کی حالت خوب درست رہی۔ اور صفائی کے ساتھ باہر نکالا جا سکا۔ پہلی دفعہ جب میں نے آگ دی تو کوزہ کے ایک طرف گلحکمت میں قدرے سوراخ رہ گیا تو جب کوزہ نکالا۔ اور کشتہ دیکھا تو آگ کا دھواں اس راستہ سے اندر چلا گیا اور کشتہ کو سیاہی مائل کر دیا۔ اس لیے اس کو دوبارہ آگ دینی پڑی اور جب دوبارہ آگ دی تو اس کی رنگت سرخ زردی مائل نکلی۔ اور یہ کشتہ نہایت عجیب تھا۔

استعمال کے اثرات :۔ ایک شخص ذیابیطس اور ضعف باہ سے بالکل لاچار تھا ذیابیطس کا علاج وہ یونانی اور ڈاکٹری کراتا رہا۔ یہاں تک کہ ٹیکے کے ذریعے انسولین کا علاج بھی کچھ مفید ثابت نہ ہوا۔ اس کو صرف چار خوراک ہر آٹھویں دن دی گئیں، وہ لکھتا ہے کہ اس دوائی سے مجھے کلیتہً آرام ہے۔

(۲) ایک شخص عمر ۳۵ سال بچپن سے نامردی میں مبتلا تھا۔ تمام علاج ناکام رہے۔ یہ کشتہ آٹھ خوراک دیا گیا، اس کو کافی فائدہ ہوا اور وہ آٹھ خوراک اس وعدے پر اور لے گیا کہ وہ حسب ہدایت آٹھ روز کے بعد ایک خوراک کھائے گا۔ لیکن اس نے روزانہ کھانی شروع کی۔ نتیجہ یہ نکلا کہ تمام جسم میں درد اور بے چینی شروع ہو گئی۔ آپ احتیاط رکھیں کہ تمام موسم سرما میں آٹھ خوراک سے زیادہ نہ دیں۔ اور ہر ایک خوراک میں آٹھ روز کا وقفہ ہونا چاہیے۔

(۳) ایک شخص کو سرعت اور دردشکم، ضعف ہضم اور ضعف دماغ کی غیر معمولی طور پر زیادہ شکایت تھی۔ صرف دو خوراک ایک ماہ میں دیں۔ تمام شکایات دور ہو گئیں۔

(۴) ایک صاحب کو دمہ کی شکایت تھی چار خوراک دو ماہ کے اندر دی گئیں۔

بالکل آرام ہے۔ (حکیم محمد افضل صاحب جنرل سیکرٹری پنجاب پراونشل طبی کانفرنس لاہور)

چند باتیں اور بھی سن لیجیے

حکیم محمد افضل صاحب کی رپورٹ سے آپ کو چند ایک ایسی باتیں معلوم ہوئی ہوں گی جو میری رپورٹ میں درج نہیں ہیں۔ یہ رپورٹ یہاں درج ہی اس لیے کی گئی ہے کہ ناظرین کی معلومات میں اضافہ ہو۔

چند امور ذرا وضاحت طلب ہیں۔ ذرا ان کے متعلق بھی گفتگو کر لیں۔

میں نے دس سیر کی آنچ لکھی ہے مگر حکیم صاحب موصوف نے پندرہ سیر کی آنچ میں بھی کوئی نقصان نہیں دیکھا۔ انہوں نے ہمیشہ پندرہ سیر کی آنچ میں یہ کشتہ تیار کیا ہے۔ آنچ کے یہ دونوں وزن درست سمجھیے۔

حکیم صاحب موصوف نے آک کا دودھ تازہ بتازہ لینا لکھا ہے۔ میں نے بھی یہی لکھا ہے۔ حکیم صاحب موصوف نے یہ بھی تحریر فرمایا ہے کہ آک کا دودھ زیادہ دیر رکھا رہنے سے پانی چھوڑنے لگتا ہے، (پانی الگ، سفیدی الگ۔) یہ ٹھیک ہے مگر اس نقص کا علاج آپ کو میں بتائے دیتا ہوں، دس تولہ دودھ میں ایک تولہ ثابت چاول ڈال دیجیے، دودھ ٹھیک رہے گا۔ میں نے اس طریقہ سے ایک ایک ہفتہ تک دودھ کو ٹھیک حالت میں رکھا ہے۔ تاہم دودھ تازہ بتازہ لینا چاہیے۔

میری تجربہ سے ظاہر ہے کہ اس کشتہ طلا کی ایک خوراک روزانہ لینی چاہیے جب میں نے "اکسیری کشتہ جات کرشن" لکھی تھی، اس وقت میرا تجربہ یہی تھا مگر بعد کے تجربہ نے ثابت کر دیا کہ میرا یہ خیال درست نہیں ہے۔ میں نے جن مریضوں کو

Qureshi Rohani.world

اس کی ایک خوراک روزانہ دی۔ ان میں سے بعض کو بے خوابی کی شکایت لاحق ہوگئی۔ بعض رات کو خواب سے چونک کر اٹھنے لگے۔ بعض کے کان بہنے لگے۔ بعض کو نزلہ و زکام لاحق ہوگیا۔ گویا تمام شکایات کشتہ کا استعمال چھوڑنے کے بعد ایک دو ماہ میں خود بخود رفع ہوگئیں اور خالص فوائد باقی رہ گئے۔ اور بعض میں کوئی مضر اثرات ظاہر نہیں بھی ہوئے تاہم مجھے یقین ہوگیا کہ کشتہ طلا دیا کم از کم اس کشتہ طلا کی ایک خوراک روزانہ دینا ٹھیک نہیں ہے۔ اس کے بعد میں تیسرے روز ایک خوراک دینے لگا۔ مگر اس سے بھی بعض صورتوں میں موعودہ فوائد کے ساتھ چند مضر اثرات (خصوصاً وہ علامتیں جن کا میں اوپر ذکر کر چکا ہوں) ظہور پذیر ہوئے اس کے بعد میں نے ایک ہفتہ بعد ایک خوراک دینے کا دستور بنا لیا اور اس سے اب تک کسی مریض میں کوئی بری علامت پیدا نہیں ہوئی۔ اپنے اس تجربہ کے بعد میں سمجھتا ہوں کہ حکیم محمد افضل صاحب نے وہ جو لکھا ہے کہ ان کے ایک مریض نے اس کشتہ کی ایک خوراک روزانہ لینی شروع کر دی تو اس کے جسم میں درد اور بیقراری شروع ہوگئی۔ وہ ٹھیک ہے۔

ایڈیٹر

ع۲۵۹ کالے کے کاٹے کا تیر بہدف علاج

(جون ۱۹۳۷ء میں منجانب ایڈیٹر)

یہ ایک بوٹی کا پھل ہے۔ بوٹیوں کے لیے لوگ سنیاسیوں کے پیچھے دیوانے ہوئے پھرا کرتے ہیں۔ مگر میں آپ کو یقین دلاتا ہے کہ سانپ کے کاٹے کے لیے اس سے بہتر اور سہل الحصول بوٹی آپ کو کسی سنیاسی سے نہ ملے گی۔ چیز معمولی سی ہے۔

معمولی جان کر بے قدری نہ کیجیے گا۔ بالکل بے خطا چیز ہے۔ یہ بوٹی کا پھل کیا ہے؟ بندق ہندی جسے عرف عام میں ریٹھہ کہا جاتا ہے۔ جس سے سر دھونے اور کپڑے صاف کرنے کا کام لیا جاتا ہے۔ اس کا چھلکا اتار کر باریک پیس کر اپنے پاس محفوظ رکھیے جب معلوم ہو کہ کسی کو سانپ نے کاٹا ہے اسے فوراً چھ ماشہ کی مقدار میں یہ چھلکا لے کر پانی کی مدد سے پھنکائیں۔ پھانک نہ سکے تو کونڈی ڈنڈے میں رگڑ کر پانی ملا کر پلائیں۔ بس دوا کے اندر جانے کی دیر ہے۔ سانپ کا زہر نو دو گیارہ ہونا شروع ہو جائے گا۔ اگر ایک سانس بھی ابھی باقی ہو تو یہ عجیب الخواص دوا زندگی بچا لیتی ہے۔ اس سے قے اور دست ہوں گے۔ ان سے گھبرائیں نہیں۔ یہ دوا کے ٹھیک کام کرنے کا ثبوت ہیں۔ بیس منٹ بعد پھر دوسری خوراک دیجیے بیس منٹ بعد پھر تیسری خوراک، حتیٰ کہ دوا کڑوی معلوم ہونے لگے۔ یہ بات خاص طور پر یاد رکھنے کے لائق ہے کہ سانپ کے زہر کی تیزی کی وجہ سے اس دوا کا ذائقہ کڑوا معلوم نہیں ہوا کرتا۔ پس جب دوا کی کڑواہٹ معلوم ہونے لگے تو سمجھ لیں کہ زہر اترنا شروع ہو گیا ہے۔ بعض دفعہ کوئی چیز اندھیرے میں کاٹتی ہے۔ اور شبہ سانپ کا ہو جاتا ہے۔ پہچان کے لیے یہ دوا بے نظیر ہے۔ پلا کر دیکھیے۔ سانپ نے کاٹا ہوگا تو اس کا ذائقہ کڑوا معلوم نہ ہوگا۔ کڑوا معلوم نہ ہو تو اسے ہی پلاتے جائیے تیر بہدف علاج ہے۔ ذائقہ کڑوا معلوم ہو تو سمجھ لیجیے کہ سانپ نے نہیں کاٹا۔ یا اگر سانپ ہی تھا تو وہ ایسا کم زہریلا ہوگا کہ کسی قسم کے اندیشہ کی ضرورت نہیں اس کی تھوڑی بہت زہر ہوگی بھی تو اسی خوراک سے دور ہو جائے گی۔

کاٹی ہوئی جگہ پر بھی اسی دوا کو باریک پیس کر لیپ کر دیجیے۔ یہ نسخہ بہت ہی

Qureshi Rohani.world

بے نظیر چیز ہے۔ کسی غیر معروف مجہول الاسم اور مجہول الخواص دوا کو اس کے بجائے استعمال نہ کیا جائے کہ یہ انسانی زندگی کا معاملہ ہے۔ ایسے نازک وقت پر ہمیشہ قابلِ اعتبار دوا استعمال کی جانی چاہیے۔ اگر سانپ ایسا نہ ہو کہ ادھر کاٹا ادھر جان گئی تو متذکرہ بالا دوا قطعی بے خطا چیز ہے۔ اس دوا کے حلق سے اترنے کے وقت تک سانپ کا کاٹا ہوا زندہ ہو۔ تو پھر کوئی اندیشہ کی بات نہیں ہے۔ ایڈیٹر

۲۶۰ سگرٹ کے دو کش لگائیے اور دمہ کا دورہ دُور

(جون ۱۹۳۷ء منجانب ایڈیٹر) ستمبر ۱۹۳۷ء میں پرزور تصدیق ہوئی۔

دہلی سے دس گیارہ میل کے فاصلے پر ایک قصبہ ہے۔ چراغ دہلی وہاں میں اور میرے ایک دوست ایلوپیتھک ڈاکٹر ایک مریضہ کو دیکھنے گئے۔ مریضہ کو دمہ کا دورہ تھا اور اس قدر سخت کہ تیمار دار اس کی زندگی سے مایوس ہو چکے تھے۔ ڈاکٹر صاحب نے پوٹاسیم آیوڈائیڈ، پوٹاسیم برومائیڈ، وائنم ایپیکاک، لائیکوار آرسینی کیلس وغیرہ دواؤں کی چار خوراکیں ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔ ایک رتی برابر بھی فائدہ نہ ہوا تو انہوں نے تنگ آ کر مارفیا کا انجکشن کر دیا مگر ہماری حیرت کی کوئی حد نہ رہی۔ جب مریضہ کو اس انجکشن سے بھی نہ تسکین ہوئی۔ نہ

نوٹ:۔ نسخہ ہذا نمبر ۲۶ کی سو فیصدی مجرب ہونے کی تصدیق بابو امر سنگھ صاحب حکیم نے مقام چوپالہ ضلع گجرات پنجاب سے کی۔ وہ لکھتے ہیں نسخہ ہذا چار مریضوں پر آزمایا گیا۔ حیرت انگیز کامیابی حاصل ہوئی۔

نیند آئی۔ تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر صاحب جھنجلا کر مارفیا کا دوسرا انجکشن کرنے کے لیے تیار ہو گئے۔ مگر میں نے انہیں روکا۔ اور مندرجہ ذیل دوا کی سگریٹ بنا کر ایک عجیب حکمت عملی سے کام لے کر (مریضہ سگریٹ پینے سے انکار کرتی تھی) مریضہ کو پلائی دو چار کش لگاتے ہی مریضہ کو تسکین معلوم ہونے لگی۔ پھر تو وہ کش پر کش لگاتی گئی۔ آدھ آدھ گھنٹے بعد میں نے چار سگریٹ پینے کی ہدایت کی۔ دمہ کا دورہ موقوف ہو گیا —— اس کے بعد باقاعدہ علاج شروع ہو گیا ——

اگرچہ یہ بات ہمیشہ بحث کا موضوع بنی رہی کہ فائدہ کس دوا سے ہوا۔ ڈاکٹر صاحب کا دعویٰ تھا کہ فائدہ انہی کی دواؤں سے ہوا ہے اور مجھے ضد تھی کہ فائدہ میری سگریٹ سے ہوا ہے۔ کیونکہ اس کا اثر دو ہی تین کش لگانے سے ظاہر ہو گیا۔ آپ کی دوا سے فائدہ ہوا ہوتا تو کیا اُسے میری سگریٹ کا کش لگانے پر ہی ظاہر ہوتا تھا —— خیر دمہ کا دورہ دور کرنے کے لیے یہ سگریٹ بہت ہی مجرب چیز ہے بڑی بڑی نازک اور مایوس حالتوں میں ایک جگہ نہیں بیسیوں جگہ اس کا تجربہ کیا جا چکا ہے۔ اور اب تو وہ میرے دوست ایلوپیتھک ڈاکٹر بھی اسے معمول مطب بنائے پھرتے ہیں اور اس کی تعریف کرتے نہیں تھکتے —— آپ بھی آزما دیکھیے۔ کم از کم پانچ سات دس جگہ کامیاب ثابت ہو تو تصدیق بھیج دیجیے۔ اب نسخہ ناظرین کی خدمت میں درج ذیل ہے۔

ص:۔ بھانگ خشک۔ قلمی شورہ۔ برگ دھتورہ خشک تینوں چیزیں ہم وزن لے کر جو کوب کر کے محفوظ رکھیں۔ ضرورت پر اس دوا کی دو تین چٹکی لے کر چلم میں رکھ کر بطور تمباکو پلائیں یا سگریٹ بنا کر یا انگریزی چرٹ میں ڈال کر مطلب صرف یہ ہے کہ

Qureshi Rohani.world

اس کا دھواں ایک دفعہ مریض کے اندر پہنچ جائے۔ بس پھر آپ خود دیکھ لیجیے کہ اس کے دھوئیں کے بادلوں کے ساتھ دمہ کا دورہ کس طرح اڑ جاتا ہے۔ بہت لاجواب چیز ہے۔ ضرور آزمائش کیجیے۔ کم از کم دس پندرہ جگہ آزمائش کر کے اس کی تصدیق یا تکذیب جو کچھ بھی آپ کا تجربہ بتلائے بھیج دیجیے ہم آپ کے نام کے ساتھ شائع کر دیں گے۔ جس سے اس کی خوبی یا برائی دوسروں پر بھی واضح ہو جائے۔

ع۲۶۱ بچھو کاٹے کے دو تیر بہدف نسخے

(جون ۱۹۳۷ء میں منجانب ایڈیٹر صاحب)

مثل مشہور ہے۔ کہ سانپ کا کاٹا سوئے بچھو کا کاٹا روئے

اگر سونے سے مطلب خواب راحت ہے تو کہنا چاہیے کہ سوتا تو سانپ کا کاٹا بھی نہیں — سانپ کے کاٹے بہتیرے ماہی بسمل کی طرح تڑپتے دیکھے گئے ہیں — لیکن بات یوں ہے کہ سانپ کے زہر کا یہ خلاصہ ہے کہ بہت جلد مریض کو بیہوشی کی آغوش میں لے جانا چاہتا ہے اور اکثر لے بھی جاتا ہے اور بیہوشی کی آغوش میں آپ جانتے ہیں۔ بس سونا ہی سونا ہے اس لیے یہ ٹھیک ہے کہ سانپ کا کاٹا سوتا ہے مگر بچھو ظالم کے زہر میں یہ خاصہ ہے کہ مریض کو بیہوشی کی طرف نہیں۔ بلکہ بھڑکتی ہوئی آگ کی طرف لے جاتا ہے۔ ہندی طب کی

نوٹ نسخہ ع۲۶۱ :۔ بچھو پر جمالگوٹہ والا نسخہ کی تصدیق منجانب فخر الحکماء شیخ محمد سلطان احمد صاحب بھن مالہ براستہ کرہ آبو رسالہ فروری ۱۹۳۸ء میں شائع ہوئی۔

ایک مشہور شخصیت بنگ سین نے لکھا ہے کہ "بچھو کا زہر آگ کی سی جلن پیدا کرتا ہے" جلن اور بے پناہ جلن! یہ ہے بچھو کے زہر کا خاصہ! اس لیے یہ ٹھیک ہے کہ بچھو کا کاٹا روتا ہے۔

— روتا ہی نہیں تڑپتا اور چلاتا بھی ہے۔ اس لیے ضروری معلوم ہوتا ہے۔ اس ظالم کے ظلم کا سر کچلنے کے لیے ناظرین کے ہاتھ میں کوئی کارگر ہتھیار دیا جائے۔ اچھا تو لیجیے۔

ہتھیار تو سینکڑوں ہیں اور کارگر بھی دینے میں بھی کوئی بخل نہیں۔ مگر سردست صرف دو پر ہی اکتفا کیجیے۔ یہ گزشتہ سال کے تجربات کا نتیجہ ہیں۔

گزشتہ سال ماہ اگست کا ذکر ہے کہ ایک دن ناردرن انشورنس کمپنی لاہور کے انسپکٹر شریمان لالہ گوری شنکر جی ٹوہانوی دوڑے دوڑے میرے پاس آئے۔ کہنے لگے۔ بس پنڈت جی! کچھ نہ پوچھیے ستم ہو گیا۔ قیامت آ گئی ان کی گھبراہٹ دیکھ کر ایک دفعہ تو میں بھی ذرا گھبرا گیا۔ مگر پھر ذرا سنبھل کر پوچھا کہ آخر کیسے تو سہی ہوا کیا؟ کہنے لگے ہوا کیا۔ ستم ہو گیا۔ قیامت آ گئی۔ گھر والی کو بچھو کاٹ گیا۔ بس ناچ ہی تو گئی۔ جلد بتائیے کوئی علاج۔ ورنہ اس بیچاری کی جان کے تو لالے پڑ گئے ہیں۔ بس! میں نے کہا یہی بات ہے جس کے لیے آپ نے اتنا بڑا ہنگامہ برپا کر دیا ہے۔ بچھو کاٹ گیا تو کوئی قیامت نہیں آ گئی جاتی دو دانے جمالگوٹے کے لیجیے چھلکا اتار کر اندر کا مغز نکال لیجیے۔ سل بٹے پر پانی کے چار چھینٹوں کی مدد سے خوب باریک پیس کر بچھو کے کاٹے کے مقام پر لیپ لگا دیجیے۔ بس صرف اس وقت تک جب تک درد اور جلن دور نہ ہو جائے۔ اچھا

Qureshi Rohani.world

بس اب ذرا تشریف لے جائیے اور دس منٹ بعد مجھے نتیجہ سے مطلع فرمایئے۔ لالہ جی تشریف لے گئے۔ سات منٹ بعد مسکراتے ہوئے تشریف لائے۔ کہنے لگے جادو کر دیا پنڈت جی! آپ نے تو دوا لگاتے ہی آرام ہو گیا۔ آپ کی دوائی بے حد قابل تعریف ہے۔

ایک دن گپتا اینڈ کمپنی کے مالک کے چھوٹے صاحبزادے عزیزم مٹھن لال جی اپنے دوست لالہ جواہر لال (مینجر چندر گپت پریس لدھیانہ) کو ساتھ لے کر گھبرائے ہوئے آئے اور کہنے لگے دیکھنا پنڈت جی! ان کا کیا حال ہو رہا ہے۔ جلدی کیجیے کچھ ہو سکے تو۔ جواہر لال اپنے بائیں ہاتھ کی انگلی کو دائیں ہاتھ سے دبائے ہوئے چیخ رہے تھے۔ میں نے ان کی طرف دیکھا تو تڑپ کر کہنے لگے۔ ہائے ہائے! پنڈت جی مر گیا۔ میں نے کہا نالائق! کیوں جھوٹ بولتا ہے۔ مر تو رہا ہے خود اور نام لے رہا ہے میرا۔ خیر اب نہیں مرنے دیں گے۔ دیکھ ابھی آرام ہوا جاتا ہے۔ مٹھن لال جی! دوڑنا۔ ذرا نیچے سے دو دانے جمالگوٹہ کے لے آنا۔ جمالگوٹہ کے دو دانے آ گئے۔ ٹن ٹن ٹن ٹن ٹن۔ گھنٹی کی آواز سن کر میرا نوکر آیا تو میں نے کہا لینا بنو ذرا باریک پیسنا۔ ان بیجوں کے مغزوں کو۔ ایک منٹ میں لیپ تیار ہو گیا جو بچھو کی کاٹی ہوئی جگہ پر لگا دیا گیا۔ چار پانچ منٹ میں درد جلن وغیرہ اس طرح سے دور ہوئی کہ دونوں عزیز حیران رہ گئے۔

نوٹ:۔ بچھو کاٹے کے لیے جمالگوٹہ والے نسخہ کی تصدیق مئی ۱۹۳۸ء میں بابو بلبھدر پرشاد صاحب گاندھی گلی ہوشیار پور کی طرف سے ہوئی۔

ایک دن ہمارے ایک نوکر بوٹا نامی کو ایک بہت ہی زہریلے سیاہ بچھو نے کاٹ لیا۔ آیا میرے پاس دوڑا دوڑا آیا اور آتے ہی میری میز پر کالا سیاہ بچھو رکھ دیا اور لگا ہائے ہائے کرنے کہ پنڈت جی! اس کم بخت نے مجھے کاٹ لیا۔ تو میں نے کہا جاتا کہاں ہے۔ دو ہاتھ گوجر کے بھی دیکھتا جا۔ بس پھر کیا تھا۔ کر دیا دیں چت اب اسے تو ڈالیے دوا میں اور مجھے دیجیے کوئی دوا۔ ہائے ہائے!! ہوں ہوں۔ اوں اوں۔ ہائے ہوئے ہائے! میں نے وہ کچلا ہوا بچھو اٹھایا اور کپڑے کے ٹکڑے پر رکھ کر کاٹی ہوئی جگہ پر باندھ دیا۔ اور بوٹے سے کہا۔ یار ہمت کر۔ گوجر ہو کر بنیوں کی طرح لگا ہے ہائے ولائے کرنے کوئی مردوں کے کام ہیں یہ۔ ایک چھوٹا سا بچھو کاٹ گیا تو ہائے دوہائی سے اٹھا لیا مکان سر پر۔ — بس خاموش! اب آواز نہ نکلے۔ گوجر غیرت کے مارے خاموش تو ہونا چاہتا۔ مگر درد کہاں خاموش ہونے دیتا تھا۔ تین چار منٹ تک ہائے دوہائی کا بازار خوب گرم رہا۔ پھر جب لگی ذرا سرد بازاری ہونے تو میں نے پوچھا بتا اب کیا حال ہے۔ کہنے لگا۔ اوں ہوں۔ اوں اوں ہے ہی کچھ اچھا۔ میں نے کہا اچھا تو دو منٹ اور صبر کر — دو چار منٹ بعد پھر پوچھا بتا اب کیا حال ہے۔ کہنے لگا خاصہ اچھا ہوں۔ اب پندرہ بیس منٹ میں فائدہ تو کافی ہو گیا مگر درد پورے طور پر زائل نہ ہوا۔ تو میں نے کہا۔ جا دوڑ نیچے سے چلم اور تمباکو لے کر آ جلدی سے۔ چلم تمباکو آ گئی تو میں نے تازہ نیم کا چھلکا جو اسی دن کسی دوا کے لیے آیا تھا۔ چار ماشے کے قریب اور مور کا ایک چھوٹا سا پر موڑ توڑ کر چلم میں رکھ دیا۔ اور کہا کہ لگا خوب دبا کر کش پر کش۔ ایک۔ دو تین۔ چار۔ پانچ۔ چھ۔ سات آٹھ۔ نو۔ دس۔ بس اتنے ہی کش لگائے ہوں گے کہ بچھو کا زہر نیم اور مور کے

Qureshi Rohani.world

پر کے دھوئیں کے ساتھ ہی دھواں ہو کر اڑ گیا۔ میں نے پوچھا، کچھ کسر باقی تو نہیں رہ گئی
جواب ملا کہ اب تو یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ بچھو نے کبھی کاٹا بھی تھا یا نہیں۔ میں نے کہا تو
بہتر! کھول ڈال انگلی اور دوڑ جا اپنے کام پر۔ آدھ گھنٹہ تک خوب مزے کی چھٹی
منائی۔ اب اور کیا چاہتا ہے ـــــ کہنے لگا پنڈت جی بھی خوب ہیں۔ یہاں تو
جان پر بن گئی تھی اور آپ ہیں کہ بڑے مزے کی ۔۔۔۔۔۔ چل بھاگ یہاں سے
کمبخت میں نے کہا۔!

مندرجہ ذیل نسخہ جات بچھو کاٹے کے لیے ایڈیٹر آبحیات کے ذاتی تجربات
سے ہیں جو رسالہ جولائی ۱۹۳۷ء میں شائع ہوئے تھے۔ ذیل میں نقل کیے جاتے ہیں۔
مندرجہ ذیل بچھو کاٹے کے جن نسخوں کے نمبروں کے ساتھ حرف "م" لکھا
ہوا ہے۔ ان کی تصدیق آبحیات دسمبر ۱۹۳۷ء میں محمد احمد صاحب صوفی مگوئی برہما کی
طرف سے شائع ہوئی ہے۔

ع۲۶۲ "م": تمر ہندی (املی) کا مغز نکال کر کوٹ کر پانی کی مدد سے گاڑھا سا لیپ
بنا کر بچھو کے کاٹے کی جگہ پر موٹا سا لیپ لگا دیں۔ بچھو کاٹے کی
بہت ہی بے نظیر دوا ہے۔

ع۲۶۳ دیگر "م": لہسن چھیلا ہوا، عاقر قرحا نہایت عمدہ۔ ہیرا ہینگ اصلی
تینوں چیزیں ہم وزن لے کر باریک کر کے نہایت تیز قسم کی
شراب (ورنہ جیسی ملے ویسی ہی سہی) میں گھوٹ کر گاڑھا سا لیپ بنا کر بچھو کے
کاٹے کی جگہ پر لگائیں۔ بچھو کی زہر کو دور کرنے کے لیے بہت قابل قدر لیپ
ہے۔

ع۲۶۴ دیگر "م": ہیرا ہینگ اعلیٰ دو تین ماشہ سے لے کر حسب طاقت مزاج۔ عمر
موسم وغیرہ چھ سات ماشہ تک کی مقدار میں تیز شراب میں
گھول کر پلانے سے زہریلے سے زہریلے بچھو کا زہر دور ہو جاتا ہے۔ زیادہ بہتر
ترکیب یہ ہے کہ پندرہ پندرہ منٹ کے وقفہ سے ایک ایک ماشہ ہینگ (ہیرا) ایک
ایک تولہ شراب میں گھول کر پلاتے جائیں حتیٰ کہ زہر اتر جائے۔ ستے ہو جائے تو گھبرائیں
نہیں۔ دوا بدستور استعمال کراتے جائیں۔ زہر شرطیہ دور ہو جائے گا۔

ع۲۶۵ دیگر "م": دار چینی کا تیل (انگریزی ساخت) ایک تولہ۔ جمالگوٹہ کا تیل عمدہ
اور نیا ایک ماشہ دونوں کو ملا کر محفوظ رکھیں۔ بچھو کے کاٹے
کی جگہ پر ایک پھریری لگائیں۔ ضرورت ہو تو دوبارہ بھی پندرہ بیس منٹ بعد لگا سکتے
ہیں۔ فائدہ ہونے پر صابن سے دھو کر تیل اتار دینا چاہیے۔ ورنہ نازک جگہوں پر اس کے
استعمال سے آبلہ یا پھنسیاں ہو جاتی ہیں۔

ع۲۶۶ دیگر "م": نیم کا چھلکا ۳، ۴ ماشہ لے کر چلم میں رکھ کر تمباکو کی طرح
پلائیں۔ بہت جلد فائدہ ہو جائے گا۔

ع۲۶۷ دیگر "م": مور کا پر لے کر چلم میں رکھ کر تمباکو کی طرح پلائیں۔ بچھو کی
زہر اتارنے کے لیے بہت مفید عمل ہے۔

نوٹ:۔ ان دونوں چیزوں کو ملا کر بھی پلایا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ گزشتہ
اوراق میں نسخہ ۲۶۱ کے تحت لکھا جا چکا ہے۔ دونوں ایک وقت پر نہ مل سکیں
تو چلو ایک ہی سہی۔

Qureshi Rohani.world

ع ۲۶۸ عجیب گلابی چورن

(جولائی ۱۹۳۷ء میں منجانب ڈیڈرام رچپال صاحب رکھی۔ باجورہ)

ص :۔ بورہ کھانڈ سفید نصف سیر۔ ٹارٹارک ایسڈ ۲ تولہ۔ سفوف مرچ سرخ حسب ضرورت نمک کا سفوف حسب ضرورت پہلے بازار سے پسی ہوئی سرخ مرچ لے کر اسے ململ کے کپڑے سے چھان لیں۔ پھر نمک پیس کر چھان کر رکھ لیں۔ اب ٹارٹارک ایسڈ کو کھرل میں ڈال کر پیس کر اس میں بورہ ڈال کر یکجان کر لیں۔ پھر حسب ذائقہ نمک اور مرچ کا سفوف ملا لیں۔ نہایت عمدہ لذیذ گلابی رنگ کا چورن تیار ہے۔ جسے لڑکے لڑکیاں ہاتھوں ہاتھ لیا کریں گے

نوٹ :۔ اگر اس چورن میں قدرے سفوف سونٹھ شامل کر دیا جائے تو اس کی لذت میں چار چاند لگ جاتے ہیں۔

ع ۲۶۹ برائے سنگرہنی (ایضاً)

کنک سندر رس :۔ شنگرف رومی۔ مرچ سیاہ۔ گندھک آملہ سار۔ سہاگہ پیپل۔ میٹھا تیلیہ۔ تخم دھتورہ سب ہم وزن لے کر بھنگرے کے رس میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ سرد پانی سے گولی دیں۔ آزمودہ چیز ہے۔

(سوامی اذکار گر)

ع ۲۷۰ برائے لاہور سور

(ایضاً منجانب سوامی جی مذکور)

ص :۔ کندرو۔ کتھ گلابی۔ نیلا طوتیا۔ کافور۔ مردار سنگ۔ پارہ۔ گندھک آملہ سار سندور۔ سب ہم وزن لیں۔ پہلے پارہ اور گندھک کو آپس میں ملا کر خوب باریک پیسیں۔ پھر دوسری دوائیں ملا کر پیسیں۔ پھر گائے کے صد بار شستہ مکھن ایک پاؤ میں ملا کر دو چار روز تک رگڑیں۔ سیاہ مرہم تیار ہوگی۔ یہ بنیاسی نسخہ لاہور سور کے علاوہ ہر قسم کے پھوڑا۔ پھنسی۔ ناسور۔ داد۔ چنبل اور زخم آتشک کے واسطے مفید ہے۔

ع ۲۷۱ حبوب امساک

(جولائی ۱۹۳۷ء منجانب حکیم صاحب ہمایوں)

ص :۔ شنگرف۔ افیون، بزرالبنج، عقر قرحا۔ قرنفل، جوزبوا، دارچینی۔ جاوتری ملکر ایک تولہ، زعفران اصلی۔ مشک خالص ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو نہایت باریک پیس کر روغن تخم دھتورہ پانچ تولہ۔ ~~بہ تمام ایک~~ بوتل میں کھرل کر کے حبوب بقدر نخود بنائیں۔ ایک گولی ہمراہ شیر گائے کھائیں اور قدرت خدا کا تماشہ دیکھیں۔

ع ۲۷۲ خنازیر کا مجرب المجرب نسخہ

(ایضاً منجانب حکیم سید وکیل احمد صاحب)

اس نسخہ کی جہاں تک تعریف کی جائے کم ہے۔ کوئی نکتا ہے ۔

Qureshi Rohani.world

کاغذ پہ رکھ دیا ہے کلیجہ نکال کر

کوئی کچھ لکھتا ہے۔ بہر حال پنڈت کرشن کنور دت صاحب کا شکریہ ادا کیجیے اور نسخہ نوٹ فرمالیجیے۔ بے ضرر ہے۔ بے خطا ہے۔ مجرب ہے۔ بلا خوف و خطر استعمال کرائیے۔ میں بے خطر ہونے کی پوری ذمہ داری کرتا ہوں۔ بچے، بوڑھے، جوان، مرد عورت سب کو یکساں مفید ہے۔ جملہ امراض خبیثہ کا واحد علاج ہے تفصیل کی گنجائش نہیں۔

ص: سنکھیا ایک ماشہ۔ پارہ دو ماشہ۔ عقر قرحا بیس ماشہ مصطگی رومی بیس ماشہ

پہلے سنکھیا اور پارہ کو نصف عدد لیموں کے عرق میں حل کریں۔ جب پارہ کے ذرات نابود ہو جائیں۔ اس وقت عقر قرحا اور مصطگی مسفوف ملا کر اڑھائی عدد لیموں کا عرق ڈال کر سب کو ملا کر حل کریں اور نخودی گولیاں بنائیں ایک گولی سے چار گولی تک حسب عمر و برداشت مونگ کی دال سے۔

پرہیز: بادی اور ترش اشیاء سے اور مٹھاس سے ضروری ہے۔

بکری کے شوربے کے ساتھ دوائی مذکور کھلائیں۔ جو لوگ گوشت نہیں کھاتے وہ ارہر کی دال کا پانی جس میں سونٹھ اور نمک ڈالا گیا ہو۔ اس دوا کے ساتھ نوش فرمائیں۔ اگر بعد تنقیہ یہ دوا کھلائیں تو ۷ سے ۲۱ یوم کے اندر شفا ہوتی ہے۔

۲۷۳ء آنکھ کا پھولا

(ایضاً میں منجانب حکیم صاحب ہمایوں)

ص: نوشادر ایک تولہ۔ قلمی شورہ ایک تولہ۔ عرق گلاب ۵ تولہ۔ بہر سہ ادویہ کو پیتل کے برتن میں ڈال کر کانسی کے کٹورے سے کھرل کریں حتیٰ کہ تمام دوا

خشک ہو کر شل سرمہ آسمانی رنگ کی تیار ہو جائے۔ پھولا پر سلائی سے ڈالا کریں۔ دو ہفتہ میں صحت ہو گی۔

۲۷۴ء دیگر برائے ایضاً

(ایضاً میں منجانب حکیم سید وکیل احمد صاحب)

ص: ہاتھی کا ناخن پانی میں گھس کر سلائی سے آنکھ میں لگائیں مجرب ہے۔

۲۷۵ء سرمہ مقوی بصر

(ایضاً میں منجانب حکیم صاحب ہمایوں)

ص: سرمہ سیاہ مدبر (جسے کوئلوں کی آگ میں رکھ کر عرق گلاب میں بجھا دے کر مدبر کیا گیا ہو) دو تولہ۔ کافور بھیم سینی ۳ ماشہ۔ ہر دو کو آب سونف تازہ میں کھرل کر کے سرمہ بنالیں اور ہر روز آنکھوں میں لگایا کریں۔

۲۷۶ء سانپ کے کاٹے کے لیے امداد اولین

(ایضاً میں منجانب ایڈیٹر)

سانپ کے زہر کا اثر دوران خون میں ہوتا ہے۔ اس لیے کوئی اچھی دوا فوراً میسر نہ ہونے کی صورت میں اولین علاج یہ ہے کہ جس جگہ سانپ نے کاٹا ہو اس سے اوپر جہاں سُن ہونے کا احساس (سانپ کے زہر کا خاصہ ہے کہ وہ جہاں تک پہنچتا ہے جسم کو سُن کرتا چلا جاتا ہے) ابھی نہ پایا جاتا ہو۔ ایک کپڑا خوب کس کر

Qureshi Rohani.world

باندھ دیں تاکہ زہر اوپر نہ چڑھنے پائے۔ کاٹی ہوئی جگہ پر چاقو، اُسترا، قینچی، نشتر وغیرہ سے زخم کر کے خون بہانے کی کوشش کریں۔ اس جگہ اگر ممکن ہو سکے تو پیشاب کر دینا بہت ہی مفید ہوتا ہے۔ شراب، مٹی کا تیل، پوٹاسیم پرمیگنیٹ، ہینگ، تمباکو، چلم کے اندر کی سیاہی (حقے کا مکو) ارنڈ کی کونپلیں۔ نیم ان میں کوئی چیز بھی جو فوراً مل سکے لے کر کاٹی ہوئی جگہ یا زخم پر لگائیں۔ ہینگ، تمباکو، افیم وغیرہ کو پیشاب مٹی کے تیل اور شراب وغیرہ میں گھس کر بھی لگایا جا سکتا ہے۔

آس پاس کہیں آک کا پودا مل سکے تو پھر یقین کیجیے کہ سانپ کا کاٹا مر نہیں سکتا نرم نرم کونپلیں توڑ کر فوراً مارگزیدہ کو کھلائیے۔ اگر واقعی سانپ نے کاٹا ہے اور سانپ کا زہر سرایت کرنے لگا ہے تو آپ دیکھیں گے کہ مارگزیدہ کو آک کی کونپلیں کڑوی معلوم نہ ہوں گی، کیونکہ زہر کے اثر سے زبان سُن ہو جاتی ہے اور جب آک کی کونپلیں کڑوی معلوم ہونے لگیں تو یقین کر لیجیے کہ زہر اتر گیا ہے۔ جب تک کونپلیں کڑوی معلوم نہ ہوئیں خواہ کتنی ہی کونپلیں کیوں نہ کھلا دی جائیں۔ مارگزیدہ کو آک کا زہر نہیں چڑھ سکتا۔ کونپلیں زیادہ نہ مل سکیں تو پتوں سے کام لیں۔ پتے نہ ملیں تو ٹہنیاں چبانے کو دیں۔ کونپلیں پتے وغیرہ کے ساتھ ساتھ ہی کاٹی ہوئی جگہ پر آک کا دودھ میسر ہو سکے تو قطرہ قطرہ کر کے ٹپکائیں۔ جذب ہوتا جائے گا لیکن جب زہر اتر جائے گا تو پھر جذب نہ ہو سکے گا۔ یہ نہایت ہی مجرب اور قریب بے خطا علاج ہے۔

بھلانوہ ——— عام مشہور چیز ہے۔ اس کی ٹوپی اتارنے سے سیاہ رنگ کی رطوبت نکلتی ہے۔ جسے بھلانوے کا روغن یا شہد کہتے ہیں۔ اس سے دھوبی کپڑوں پر نشان لگایا کرتے ہیں جو پختہ ہوتا ہے اور دھونے سے کبھی نہیں اُترتا۔ اس کی یہ سیاہ

رنگ کی رطوبت سانپ کی کاٹی ہوئی جگہ پر قطرہ قطرہ کر کے ٹپکائی جائے تو سانپ کا تمام زہر رفع دفع ہو جاتا ہے۔ مگر یہ خیال رہے کہ یہ رطوبت کسی اور جگہ پر نہ لگنے پائے۔ ورنہ وہاں سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ پانچ سات بھلانوے کسی ڈبی میں ڈال کر برسات کے دنوں میں پلّے رکھ لیے جائیں تو سمجھ لیجیے کہ آپ کے پاس سانپ کے زہر کا ایک بہت عمدہ اور اعلیٰ تریاق موجود ہے۔

سانپ کے کاٹے کو سونے نہیں دینا چاہیے تاوقتیکہ یہ یقین نہ ہو جائے کہ زہر پورے طور پر اتر چکا ہے۔ (ایڈیٹر آبحیات)

۲۷۷ فسادِ ہضم کا ازالہ کرنے اور معدہ کو تقویت دینے والا بے نظیر چورن

(ایضاً ستمبر ۱۹۳۷ء سے ماخوذ)

(اس کی تصدیق اپریل ۱۹۳۸ء میں جناب سلطان حسین صاحب کھوسلہ کی طرف سے ہوئی)

نسخہ: پوست بلیلہ زرد، نوشادر ولائتی ہر ایک اڑھائی تولہ۔ تخم الائچی کلاں، فلفل سیاہ، فلفل دراز، نمک سیاہ، نمک ہندی، سونٹھ، دارچینی، گیرو ہر ایک ایک تولہ۔ ست پودینہ ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری: جملہ ادویہ کو الگ الگ کوٹ چھان کر آپس میں ملا لیں۔ بس اکسیر معدہ تیار ہے۔

افعال و منافع: یہ دوا ضعف معدہ و ضعف جگر کی شکایات کو دور کر کے غذا کو جزو بدن بناتی ہے۔ اور فتور ہضم سے پیدا ہونے والی اکثر امراض کا نہایت

Qureshi Rohani.world

شافی علاج ہے تخمہ۔ درد شکم وغیرہ امراض میں بکثرت مستعمل ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ ایک ماشہ سے لے کر ۳ ماشہ تک کی مقدار میں یہ دوا عرق بادیان ۵ تولہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ کھانا کھانے کے پندرہ منٹ بعد ــــ اگر درد شکم وغیرہ کے لیے استعمال کرانی ہو تو جس وقت ضرورت پڑے اسی وقت دیں۔ عرق بادیان نہ ملے تو خالی پانی ہی سہی ــ تازہ یا نیم گرم۔

۲۷۸ جوارش جالینوس (ایضاً)

فسادِ ہضم اور قبض سے پیدا ہونے والے درد سر کے لیے جوارش جالینوس کا استعمال بھی بے حد مفید و موثر ثابت ہوتا ہے۔ نو ماشہ کی مقدار میں یہ جوارش کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کرایا کریں۔ اور رات کو سوتے وقت اطریفل زمانی ایک تولہ کھلاتے رہیں تو چند ہی روز میں قبض و فساد ہضم سے پیدا ہونے والے درد سر سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

تمام اعضائے بدن کو طاقت بخشنے والی جوارش جالینوس

ص:۔ بالچھڑ، دانہ الائچی خورد، تج، دار چینی، خولنجان، لونگ، ناگر موتھا سونٹھ، مرچ سیاہ، پیپل، کٹھ شیریں، عود بلسان، تگر، تخم مورو۔ جرائتہ، شیریں۔ زعفران ہر ایک ۷ ماشہ۔ مصطگی رومی اصلی ۱۷ ماشہ۔ قند سیاہ تمام ادویہ کے ہم وزن۔ شہد خالص تمام دواؤں سے دوگنی۔

ترکیب تیاری:۔ تمام دواؤں کو الگ الگ کوٹ لیں۔ شہد اور مصری کا قوام شربت کی چاشنی سے زیادہ گاڑھا بنائیں۔ اور اس میں تمام دوائیں مسفوف ملا کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ ۹ ماشہ کی مقدار میں کھانا کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد دونوں وقت۔

افعال و منافع:۔ یہ جوارش تمام اعضائے بدنی کے ضعف کو دور کرتی ہے۔ قوت ہاضمہ کو بڑھاتی اور معدہ کی اصلاح کرتی ہے۔ باہ کو طاقت بخشتی ہے۔ درد سر کو دور کرتی ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

۲۷۹ ضعف دماغی کے مریضوں کی قبض دور کرنے کی بہترین تدبیر (ایضاً)

ضعف دماغی کے مریضوں کو قبض کی شکایت قطعاً نہ رہنے دینی چاہیے ورنہ اچھی سے اچھی دوا بھی کوئی فائدہ نہ دے سکے گی۔ اس مطلب کے لیے ایک تولہ بادام روغن رات کو سوتے وقت پاؤ بھر یا آدھ سیر نیم گرم دودھ میں ملا کر پینا چاہیے۔ ضعف دماغی کے مریضوں کی قبض کشائی کے لیے یہ بہترین چیز ہے ضعف معدہ کی شکایات معمولی ہوں تو جوارش جالینوس کی بجائے سونف کوفتہ بیختہ کا سفوف چھ ماشہ، مصری کوزہ چھ ماشہ صبح و شام کھانا کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد نیم گرم پانی سے پھانکیں۔ قبض زیادہ ہو تو سوتے وقت بھی یہ سفوف دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ یہ بے نظیر سفوف جہاں معدہ کی اصلاح کرتا ہے، وہاں ضعف دماغی اور قبض کو دور کرنے کے لیے بھی اکسیری چیز ہے۔

Qureshi Rohani.world

ع۲۸۰ ضعف دماغ سے پیدا ہونے والے دردسر کا اکسیری نسخہ

کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت خواہ مندرجہ بالا جوارش استعمال کرائیں یا سونف والا سفوف بوقت صبح مندرجہ ذیل اکسیری نسخہ ضرور استعمال کراتے رہیں دو تین ہفتہ میں تمام شکائتیں جاتی رہیں گی لیکن یہ علاج کم و بیش چالیس دن تک متواتر جاری رکھنا چاہیے۔

ص:۔ کشتہ فولاد درجہ اعلیٰ (ترپھلہ میں تیار شدہ) ۴ چاول کشتہ ابرک سیاہ درجہ اعلیٰ (برگد میں تیار شدہ بہتر ہے) ایک رتی۔ کشتہ چاندی (بوٹی والا بہتر ہوگا) ۲ چاول۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ صدف مروارید ہر ایک ایک سرخ۔ سب کو آپس میں ملالیں۔ یہ وزن ایک خوراک ہے۔

افعال و منافع:۔ تمام اسباب سے پیدا شدہ ضعف دماغی اور ضعف دماغ سے پیدا ہونے والے دردسر کو بیخ و بنیاد سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔ یہ ایک اسراری نسخہ ہے جس کے مقابلہ میں تمام مقوی دماغ یاقوتیاں اور چاندی و سونے کے مقوی دماغ کشتے ہیچ ہیں۔ بارہا کا مجرب المجرب نسخہ ہے۔ بید ھڑک اور بلاتامل استعمال کرائیے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ اوپر درج شدہ وزن ایک خوراک ہے منہ میں ڈال کر اوپر سے مصری ملا ہوا تازہ کچا دودھ پاؤ بھر پینا چاہیے یا دو تولہ مکھن میں رکھ کر استعمال کریں۔ اس صورت میں دودھ کی ضرورت نہیں لیکن پہلا طریق بہتر ہے۔

ع۲۸۱ کمزوری حافظہ کیلئے بےنظیر اور ضعف دماغی کے لیے لاثانی اکسیر نسخہ

(ایضاً)

ص:۔ مغز بادام مقشر۔ مغز تخم کدو مقشر۔ مغز تخم کشنیز۔ مغز تخم بادیان۔ خشخاش سفید۔ تخم الائچی خورد:۔ ہر ایک ۵ تولہ۔ کشتہ نقرہ پانچ ماشہ۔ مصری کوزہ ۲۵ تولہ۔

جملہ ادویات کو خوب باریک پیس کر آپس میں ملالیں۔ بس تیار ہے۔ کسی بوتل میں محفوظ رکھیں۔

افعال و منافع:۔ ضعف دماغی کو دور کر کے حافظہ کو تقویت دیتا اور ضعف دماغی سے پیدا ہونے والے دردسر کے لیے نہایت لاثانی نسخہ ہے اور دماغ سے زیادہ کام لینے والے حضرات استعمال کر کے تسلی بخش فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ بےحد خوش ذائقہ اور مقوی دماغ تحفہ ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ چھ ماشہ صبح اور چھ ماشہ شام تازہ بتازہ یا گرم کر کے ٹھنڈا کیے ہوئے مصری ملے دودھ کے ساتھ پلائیں۔ ضرورت سمجھیں تو دودھ میں انڈے کی زردی اور شہد بقدر ضرورت بھی ملا سکتے ہیں۔ اس سے زیادہ بہتر فوائد کی توقع ہو سکتی ہے۔

ع۲۸۲ شیر خوار بچوں کے آشوب چشم کے لیے (ایضاً)

جب بچہ کی آنکھیں دکھنی آئیں یا آپس میں چپک جائیں تو بہتر ہے کہ خوشبودار اور چرب اشیاء سے پرہیز کریں۔ اور ایک ماشہ پھٹکری باریک کر کے کوری پیالی

Qureshi Rohani.world

میں ڈال کر اوپر بکری کے دودھ کی دھاریں ماریں۔ جب اوپر پھول آ جائے تو اس کو روئی کے پھایہ پر لگا کر آنکھوں پر باندھیں۔ اسی طرح دو تین بار کرنے سے آرام ہو جاتا ہے

۲۸۳ کشتہ فولاد بذریعہ ترپھلہ

(ایضاً جولائی ۱۹۳۷ء)

ص:۔ برادہ فولاد، پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ، آملہ خشک ہر ایک آدھ سیر۔ آب کیلا چھ سیر (پھل اُتارنے کے بعد جو ڈنڈا سا باقی رہتا ہے۔ اسے کوٹ کر پانی نکالیں) جملہ ادویہ علاوہ فولاد کے کوٹ کر آب کیلا میں ۳ شبانہ روز بھگو چھوڑیں۔ بعدہٗ اسے جوش دے کر مل چھان لیں۔ پھر حاصل شدہ پانی میں برادہ فولاد ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب ایک سیر رہ جائے تو اتار کر دھوپ میں رکھ دیں اور ہر روز تین چار بار ہلا چھوڑا کریں۔ بفضل تعالیٰ خشک ہونے پر فولاد اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہوگا۔ جس کے ہر سال ماہ ساون بھادوں کے استعمال کرنے سے بال کبھی سفید نہ ہوں گے۔ (حکیم محمد اسماعیل صاحب امرتسری)

۲۸۴ لڑکی کی بجائے شرطیہ لڑکا پیدا کرنے کا نسخہ

(ایضاً، مارچ ۱۹۳۷ء)

جسے معلوم کرنے کے لیے ایک سو روپیہ نقد بطور معاوضہ دیا گیا۔ اور جس کی اب تک پانچ جگہ آزمائش ہو چکی ہے۔

(منجانب جمعدار سندر سنگھ جی پلٹن ۲/۱۲ کوہاٹ)

میں نے خود اس نسخہ کی اب تک پانچ جگہ آزمائش کی ہے۔

(۱) نر گدھے کی دم کے آخری سرے کا بال اکھاڑ لیں۔ اور گڑ میں رکھ کر گولی بنائیں۔ جس عورت کو کھلانا ہو۔ اس کو اس کا بھید بالکل نہ دیں۔ کہ کیا چیز اس کو کھلائی جا رہی ہے۔ پھر علی الصباح اٹھیں۔ نہا دھو کر پاکیزہ لباس پہنیں اور اپنے مذہب کے حکم کے مطابق نماز یا پوجا پاٹھ کریں۔ اور اللہ کے حضور میں التماس کریں کہ وہ اپنی قدرت سے اس دوائی میں برکت ڈالے تاکہ جس کام کے واسطے یہ استعمال کی جا رہی ہے وہ کام پورا ہو۔ پھر وہ گولی پوتر جل کے ساتھ جو پہلے سے مہیا کر لیا گیا ہو، سورج چڑھنے سے پہلے ہی کھلائیں۔ اُمید ہے کہ اکال پرکھ مراد پوری کرے گا۔ یہ دوا پہلے ماہ یا دوسرے ماہ کے پہلے نصف حصہ میں کھلائیں۔

جس شخص سے میں نے یہ نسخہ لیا تھا۔ اس کو میں نے یک سو روپیہ نقد ادا کیا تھا دو دفعہ اس نسخہ کو میرے سسر صاحب نے آزمایا اور درست پایا۔ تین دفعہ اس نسخہ کو میں نے آزمایا۔ دو دفعہ کامیابی ہوئی اور تیسری دفعہ ناکامیابی۔ اس ناکامیابی کی وجہ غالباً صرف یہ معلوم ہوتی ہے کہ یہ دوائی میں نے تیسرے مہینے کے آخر میں کھلائی۔ جبکہ بچہ کا بت بن چکا ہوتا ہے۔

(۲) دوسرا نسخہ جو میں نے استعمال کیا ہے وہ یہ ہے کہ سوموار صبح کو بوقت طلوع آفتاب جبکہ عورت کا دایاں سُر چل رہا ہو، مور کے پر میں سے چاند کاٹ کر گڑ میں ملا کر گائے کے تازہ کچے دودھ سے دیا ہے۔ ابھی تک اس نسخہ کی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ کیونکہ حمل کا نتیجہ ابھی نہیں نکلا ہے۔ یہ نسخہ دوسرے ماہ کے

Qureshi Rohani.world

شروع میں دیا گیا ہے۔ جب بچہ کی پیدائش ہوگی بذریعہ رسالہ آبِ حیات اطلاع دی جائے گی۔

نوٹ:۔ نسخہ ہذا کے متعلق چند ایک باتیں مختلف اصحاب نے مجھ سے دریافت فرمائی ہیں۔ جن کا جواب سب صاحبان کی واقفیت کے لیے ایک جگہ دینا مناسب خیال کرتا ہوں۔ ان کا بیان سوال و جواب کی شکل میں درج ذیل ہے۔

س:۔ گدھے کا بال عورت کی آنتوں میں تو نہ بیٹھ جائے گا؟

ج:۔ نہیں۔

س:۔ گدھے کا بال کھلانے سے کوئی بیماری تو پیدا نہ ہوگی؟

ج:۔ نہیں۔

س:۔ بال ثابت کھلایا جاتا ہے یا کتر کر گڑ میں ملایا جاتا ہے؟

ج:۔ میں نے کبھی کتر کر نہیں کھلایا۔ ثابت بال ہی گڑ میں ڈال کر گولی بنا کر کھلا دیا کرتا ہوں۔

س:۔ بال کھلانے سے جی تو برا نہیں ہوتا؟

ج:۔ نہیں۔

س:۔ نسخہ نمبر ۲ مور کے پر والا۔ کیا اس میں آپ کو کامیابی ہوئی؟

ج:۔ ہاں۔ اس سے میرے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے۔

س:۔ کیا اس سے حمل کو تو کوئی نقصان نہیں پہنچا؟

ج:۔ نہیں۔ مگر ایک جگہ کے تجربے سے دوسری تیسری اور چوتھی جگہ کے لیے کوئی نقصان نہ ہونے کا حکم نہیں لگایا جا سکتا۔ (جمعدار سندر سنگھ۔ کوہاٹ)

۲۸۵ جریان و ضعف قلب کے لیے

(ایضاً جولائی ۱۹۳۷ء)

ص:۔ کشتہ فولاد ۲ تولہ۔ کشتہ سہ دھاتہ ۳ تولہ۔ کشتہ نقرہ ایک تولہ۔ مومیائی اصلی ایک تولہ۔ سٹرکنیں ۲ گرین۔ سب کو خیسانده پوست کے ہمراہ کھرل کر کے چار چار رتی کی گولیاں بنالیں اور روزانہ ایک ایک گولی صبح و شام بعد از غذا معجون فلاسفہ ایک تولہ میں ملفوف کر کے دودھ سے کھلائیں۔ تمام شکایات کا ازالہ ہوگا۔ (حکیم صاحب ہمایوں)

۲۸۶ اکسیر درد سر شقیقہ

(ایضاً اپریل ۱۹۳۷ء)

ص:۔ نوشادر ٹھیکری ایک تولہ کو باریک کر کے بوتل میں ڈال کر اس کو پانی سے بھر دیں اور ہلائیں تاکہ نوشادر حل ہو جائے اور کلر قدرے ڈال کر رنگین کر لیں۔ اور ۱۶ نشان لگائیں۔ یہ عرق درد سر کے لیے اکسیر صفت ہے۔ اگر درد شقیقہ یعنی دورہ سے درد ہوتا ہو تو درد ہونے سے ایک گھنٹہ پہلے ایک خوراک پلائیں اور درد بند ہوتے ہی فوراً دوسری خوراک پلائیں۔ اگر ہمیشہ درد سر رہتا ہو تو صبح و شام ایک ایک خوراک پلائیں۔ چند دن کے استعمال سے مدت مدید کا درد سر بھی دور ہو جائے گا۔

نوٹ:۔ آٹھ مریضوں پر استعمال ہوا۔ پانچ مریض شفایاب ہو گئے۔ تین مریضوں کو فائدہ نہیں ہوا۔ یہ تصدیق ستمبر ۱۹۳۷ء میں شائع ہوئی۔ نسخہ ہذا مرسلہ حکیم محمد اسمٰعیل صاحب امرتسری کا تھا۔

Qureshi Rohani.world

ع ۲۸۷ بال امرت

(ایضاً ستمبر ۱۹۳۶ء میں منجانب ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی لاہور)

ص:۔ اجوائن پودینہ خشک، طباشیر، دانہ الائچی خورد، الائچی کلاں، کاکڑاسنگی بسفائج فستقی، شاہترہ ہرایک ۲ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی۔ ناریل دریائی سودہ، ست گلو رب السوس ہرایک ۶ ماشہ۔ دارچینی ۴ ماشہ۔ گل سرخ ۹ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ریوند چینی ہرایک ایک تولہ۔ قند سفید ۵ تولہ۔ اجزاء کو کوٹ پیس کر چٹکی بنالیں اور بقدر ۴ سرخ ہمراہ عرق بادیان دیں۔ جملہ امراض بچگان کے لیے نہایت مفید و مجرب ہے۔ اس سے سوکھا بھی دور ہو جاتا ہے۔

اس کی تصدیق نومبر ۳۸ء میں بابو ہرچند صاحب ہیڈ ماسٹر صاحب کی طرف سے ہوئی۔

ع ۲۸۸ اکسیر اطفال (ایضاً ” ” ”)

ص:۔ مروارید ناسفتہ ایک ماشہ۔ ورق طلا ۳ عدد۔ زہر مہرہ ۲ ماشہ۔ ست گلو ۳ ماشہ۔ طباشیر ۴ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۵ ماشہ۔ زوروار ۶ ماشہ۔ انیس ۷ ماشہ خشخاش سفید ۸ ماشہ۔ مصری دو تولہ۔ سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۴ رتی دن میں دو تین بار دیں۔ دق الاطفال۔ سوکھا اور اٹھرا کے لیے عجیب النفع شے ہے۔

ع ۲۸۹ حب ام الصبیان (ایضاً ” ” ”)

ص:۔ عود صلیب۔ جند بیدستر۔ مشک خالص ہرایک ایک ماشہ۔ ہینگ گاؤ روہن زعفران، ہرایک چھ سرخ۔ آب برگ سداب ۷ سرخ۔ آب برگ کریلہ بقدر حاجت۔ اجزاء کو باریک کر کے گولیاں بقدر دانہ باجرہ بنالیں اور بچہ کو ایک گولی ہر روز تین ماہ تک متواتر کھلائیں۔ دورہ کی حالت میں ایک ایک گولی ہر تیسرے گھنٹہ بعد دیں۔

ع ۲۹۰ اکسیر شفاء (ایضاً ” ” ”)

یہ دوا اعلیٰ درجہ کی مصفی خون، حابس الدم، قابض، مجفف۔ رطوبات مدمل قروح و جروح، دافع سوزاک و آتشک اور اکسیر جذام ہے۔ گویا مزمن امراض خون کے لیے تریاق کامل ہے۔

اس کے علاوہ امراض چشم، دھند، جالا، جرب، خارش اور سبل کے لیے نافع ہے۔ درد دنداں وجع اللثہ۔ سرسام و سبات کے لیے نہایت مفید ہے۔ امراض جلد مثلاً داد۔ چنبل اور قوبا کے لیے عظیم النفع ہے۔

ص:۔ کشتہ ناقوس ۳ ماشہ۔ فوفل بریاں ۹ ماشہ۔ طوطیا سبز ۳ ماشہ۔ مردار سنگ ۹ ماشہ۔ دارچکنہ ایک ماشہ۔ کتھ سفید ۹ ماشہ۔ زنگار چھ ماشہ۔ رال عمدہ نو ماشہ۔

تمام اجزاء کو عرق گلاب دو بوتل میں دو ہفتہ تک کھرل کر کے سرمہ کی طرح خشک کرلیں اور محفوظ رکھیں۔ امراض چشم میں سلائی سے لگائیں۔ خوراک کے طور

Qureshi Rohani.world

پرایک رتی ہمراہ مسکہ گائے کھلائیں ۔ درد دنداں، درد گوش کے لیے بطور نسوار استعمال کریں۔ داد، چنبل اور قوبا وغیرہ میں بطور مرہم کسی تیل میں ملا کر لگائیں۔

۲۹۱ع اکسیر آتشک (ایضاً " " ")

ص :۔ رسکپور، دار چکنا، سم الفار سفید۔ ہر ایک ایک تولہ۔ لوبان کوڑیہ ۲ تولہ، سہاگہ خام ۲ ماشہ۔ سب ادویہ کو آب ادرک میں ایک روز کامل کھرل کریں۔ پھر ایک روز شراب برانڈی* میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ اور ایک کوری ہانڈی میں رکھ کر بطریق معروف جوہر اڑائیں۔

خوراک :۔ ذو برنج برابر ہمراہ مویز منقیٰ کھلائیں۔ عجیب شے ہے۔

۲۹۲ع سوورشن چورن (ایضاً)

(ستمبر ۱۹۳۷ء میں ایڈیٹر کی طرف سے)

ہر قسم کے بخاروں اور خصوصاً ملیریا کے لیے آیورویدک کا مشہور و معروف نسخہ

آیورویدک دنیا میں یہ مرکب اپنے لاثانی و لاجواب فوائد کی وجہ سے عالمگیر شہرت رکھتا ہے اور بڑے بڑے لائق وید اسے اپنے مطب میں روزانہ کے استعمال کی ضروری دوا کے طور پر ہمیشہ تیار رکھتے تھے۔ تپ دق کے سوا ہر قسم کے بخاروں کے لیے اسے مناسب بدرقہ جات سے استعمال کیا جا سکتا ہے اور ملیریا بخار کے لیے تو جہاں بھوک نہ لگتی ہو اور تلی و جگر بڑھ گئے ہوں اور کونین وغیرہ کے استعمال سے بھی بخار دور ہونے میں نہ آتا ہو۔ یہ چورن ہتھیلی پر سرسوں جما کر دکھا دیتا ہے۔ علاوہ

* اسلام میں شراب حرام ہے اس کی بجائے شہد استعمال کریں

علاوہ ازیں ملیریا بخار سے پیدا ہونے والی کمزوریوں اور خرابیوں کو دور کرنے کے لیے بھی اسے ایک لاثانی شے قرار دیا جا سکتا ہے۔ نسخہ یہ ہے :۔

ص :۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ منقیٰ۔ ہلدی۔ دار ہلدی۔ کنڈیاری خورد۔ کنڈیاری کلاں۔ کچور، سونٹھ۔ مرچ سیاہ، پلپل دراز، پیلا مول۔ گلو، دھوانسہ کنکی، مرور پھلی، ناگر موتھا، شاہترہ، اسارون، بنفشہ، پوکھر مول۔ ملٹھی مقشر، پوست نیم، کڑا چھال، اندر جو شیریں، بھارنگی، اجوائن دیسی، تخم سہانجنہ، پھٹکڑی، سرخ بریاں، بچ، پدماکھ، صندل سفید، دارچینی، آمیس، کھریٹی، شال پرنی، پرشٹ پرنی۔ بابڑنگ۔ اگر، چترہ کی جڑ کی چھال۔ دیار کا برادہ، چویہ، پٹول پتر۔ جیوک۔ رشبھک لونگ۔ طباشیر، کنول کے پھول، کاکولی۔ تیج پتر۔ جاوتری تالیس پتر جملہ ادویہ ہم وزن چرائتہ تمام ادویہ کا نصف وزن۔

تشریح اجزاء :۔ اس مرکب کے بعض اجزاء آج کل نایاب یا کم از کم کمیاب ہیں۔ شال پرنی اور پرشٹ پرنی دہلی۔ دہرہ دون اور سہارن پور کے بڑے بڑے دوا فروشوں سے مل جاتی ہے۔ جیوک اور رشبھک کی جگہ بداری قند ڈالیں، ورنہ یہ چیزیں بھی مذکورہ بالا شہروں کی طرف مل جاتی ہیں۔ کاکولی بھی ملتی ہے۔ میسر نہ ہو تو اس کی جگہ ملٹھی ڈالیں۔ چویہ نہ ملے تو اس کی جگہ پیلا مول ڈالنا چاہیے۔ پدماکھ ایک لکڑی ہے اور اسی نام سے مل جاتی ہے۔ دہلی میں عام ملتی ہے۔ تخم سہانجنے عام ملتے ہیں، نہ ملیں تو ان کی جگہ سہانجنہ کی چھال ڈالیں۔ آملہ منقیٰ سے مطلب نقیہ کیا ہوا یعنی گٹھلی نکالا ہوا آملہ ہے۔

ترکیب تیاری :۔ پہلی باون ادویہ کو ہم وزن لے کر خوب کوٹ پیس کر چھان لیں اگر

Qureshi Rohani.world

یہ ادویہ ایک ایک تولہ ہوں تو ان تمام سے نصف وزن یعنی ۲۶ تولہ چرائتہ کوٹ پیس کر ان میں شامل کریں۔ بس سدرشن چورن تیار ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ جوان آدمی کے لیے اس چورن کی مقدار خوراک ۲ ماشہ ہے۔ بچوں اور بوڑھوں کے لیے حسب طاقت و عمر کم و بیش کریں۔ چڑھے ہوئے بخار میں گرم پانی سے دیں تو اکثر پسینہ آ کر بخار اتر جاتا ہے۔ چوبیس گھنٹہ میں چار پانچ خوراکیں دی جا سکتی ہیں۔ بدرقہ اور خوراک وغیرہ بخار کی قسم اور مریض کی حالت کے مطابق جیسا معالج تجویز کرے۔

نوٹ:۔ اس چورن کی دواؤں کا حسب ترکیب معروف عرق بھی نکالا جا سکتا ہے جو بخاروں کے لیے مفید ثابت ہوتا ہے۔

وجہ تسمیہ:۔ مشہور ہے کہ کرشن بھگوان کا سدرشن چکر تمام دشمنوں کا قلع قمع کرنے کے لیے بے خطا تھا۔ اسی طرح چونکہ یہ چورن بھی ہر قسم کے بخاروں کا قلع قمع کرنے کے لیے بے خطا ہے۔ اس لیے اس کے موجد نے اس کا نام سدرشن چورن قرار دیا ہے۔

۲۹۳ نامردوں کو مرد اور مردوں کو جوانمرد بنانے والی آیورویدک کی مشہور دوا کستوری آدی گٹکا

(ایضاً میں بجانب ایڈیٹر)

خواص و فوائد کے اعتبار سے یہ گولیاں بہت لاثانی اور لاجواب ہیں۔ ان کے استعمال سے اعضائے رئیسہ کی تمام کمزوریاں اور خرابیاں دور ہو کر باہ کو بنیادی طور پر تقویت پہنچتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان گولیوں سے پیدا ہونے والی قوت باہ بہت دیرپا

ہوتی ہے۔ اس دوا کا حلقۂ اثر ان تیز محرک دواؤں سے بالکل جداگانہ ہے جن کے استعمال سے پہلے تو رات کی رات میں ہیجان و طوفان برپا ہو کر مریض کی جان میں جان آ جاتی ہے لیکن پھر چند ہی روز بعد اس طوفان و ہیجان کا ردعمل شروع ہوتا ہے۔ جس سے رات کی رات میں آئی ہوئی جوانی بات کی بات میں واپس چلی جاتی ہے۔

ان گولیوں کے استعمال سے دل، دماغ، معدہ، جگر، انتیں و مثانہ وغیرہ کو تقویت پہنچ کر باہ میں قدرتی طور پر تحریک پیدا ہوتی ہے اور اسی وجہ سے یہ تحریک جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے۔ بہت دیرپا اور مستقل ہوتی ہے۔

مقوی و محرک باہ ہونے کے باوجود بھی یہ گولیاں جریان و احتلام کی اکثر صورتوں کے لیے غیر مفید ہونے کی بجائے بہت کچھ مفید و موثر ہیں۔

ہر قسم کی کمزوری و نامردی کے لیے ان گولیوں کو بہت حد تک قابلِ اعتماد سمجھا جا سکتا ہے۔ ہر موسم میں ایک دو ماہ شوقیہ طور پر ان گولیوں کو استعمال کرتے رہیں۔ تو شباب اور شباب کے طوفان و ہیجان کو زیادہ دیر تک قائم رکھنے میں بہت کچھ مفید و معاون ثابت ہوں گی۔

اشتہاری اور بازاری دواؤں کو چھوڑ کر آیورویدک کی اس مستند و مجرب دوا کا استعمال کیا جائے تو خلوت کی ساعتوں میں شکست خوردہ لوگوں کی جیب کا روپیہ اور رہی سہی صحت یہ دونوں تباہ و برباد ہونے سے بچ جائیں گے۔

ظاہر النظر میں یہ گولیاں بہت قیمتی معلوم ہوتی ہیں۔ لیکن اگر اکٹھی تیار کی جائیں تو ان پر اتنی لاگت نہیں آتی کہ متوسط طبقہ کے لوگوں کی جیب پر گراں گزرے بہر کیف ان گولیوں کا نسخہ یہ ہے۔

Qureshi Rohani.world

ص:۔ کشتہ طلا ایک تولہ، کشتہ نقرہ ۳ تولہ، کستوری نیپالی ۲ تولہ، زعفران کشیری ۴ تولہ، دانہ الائچی خورد ۵ تولہ، جائفل ۲ تولہ، طباشیر ۷ تولہ، جاوتری ۸ تولہ

ترکیب تیاری:۔ تمام اجزا بہترین اور خالص ترین لے کر کسی نہایت اعلیٰ صاف اور پختہ کھرل میں ڈال کر تین چار روز تک بکری کے دودھ میں اور تین روز بنگلہ پان کے مقطر رس سے کھرل کریں۔ اور دو دو رتی کی گولیاں تیار کرلیں۔ بس یہی "کستوری آدمی گٹکا" ہے۔

نوٹ:۔ کشتہ جات اور کستوری اور زعفران کے سوا پہلے دوسری تمام چیزوں کو الگ الگ سرمہ کی طرح باریک پیس کر الگ الگ سب کا وزن کرکے آپس میں ملالیں۔ پھر زعفران اور کستوری کو بہت احتیاط اور صفائی سے سرمہ کی طرح باریک پیسیں۔ پھر اس میں کشتہ جات اور دیگر تمام ادویات کا سفوف ملا کر بکری کے دودھ اور بنگلہ پان کے رس میں کھرل کریں۔

بکری کا دودھ روزانہ نیا لینا چاہیے۔ بنگلہ پان کا رس نکال کر جیسا کہ کتاب ہذا میں نسخہ ۲۵۸ میں کشتہ طلا کے بیان میں لکھا جاچکا ہے۔ یا تو اسے بتی کے ذریعہ مقطر کرلیں یا دو دو چار گھنٹے ساکت رکھ کر دو چار دفعہ اوپر سے صاف پانی نتھار لیں۔ بس یہی بنگلہ پان کا مقطر رس ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام تازہ بتازہ دودھ کے ساتھ یا گرم کرکے ذرا ٹھنڈا کیے ہوئے (نیم گرم) مصری کا ملے ہوئے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ ضرورت سمجھیں اور موسم اور مزاج اجازت دے تو دودھ میں انڈا کی زردی اور شہد یا ماء اللحم اور وغیرہ بھی ملا سکتے ہیں۔

ان چیزوں کی شمولیت سے زیادہ مقوی و محرک باہ فوائد کی توقع کی جاسکتی ہے۔

(اکسیر المجربات)

۲۹۴ بوڑھاپے کی مایوسیوں کو جوانی کی شادکامیوں سے بدل دینے والا لکھو چندرادے رس

(ایضاً مین منجانب ایڈیٹر)

اس رس کی تمام تر خوبی "رس سیندور" کی خوبی پر منحصر ہے اگر یہ چیز آیورویدک صحائف کی ہدایات کے مطابق بہترین قسم کی تیار کی گئی ہو تو یہ رس جسم انسانی میں واقعی حیرت انگیز تغیرات پیدا کرتا ہے اور بڑھاپے کی مایوسیوں کو جوانی کی شادکامیوں سے بدل دیتا ہے ـــــ ہر قسم کی کمزوری اور نامردی اس کے استعمال سے دور ہوسکتی ہے۔ آیورویدک مقویات کی فہرست میں یہ رس ایک چمکتا ہوا ہیرا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

ص:۔ رس سیندور ۴ تولہ، کشتہ طلا ایک ماشہ، کستوری نیپالی ایک ماشہ، کافور بھیم سینی، جائفل، لونگ ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ نہایت پختہ اور صاف کھرل میں پہلے جائفل اور لونگ دونوں کو سرمہ کی طرح باریک پیسیں۔ پھر کافور بھیم سینی پھر کستوری نیپالی۔ پھر کشتہ طلا اور آخر میں رس سیندور ملائیں اور بنگلہ پان کے مقطر رس میں دو روز تک کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کرلیں۔ بس یہی لکھو چندرادے رس ہے۔

Qureshi Rohani.world

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ ایک گولی صبح ایک شام شہد ایک تولہ پان کا رس چھ ماشہ میں ملا کر استعمال کریں۔ اوپر سے تازہ بتازہ یا گرم کر کے ٹھنڈا کیا ہوا دودھ مصری ملا کر استعمال کریں۔ دودھ میں شہد، انڈا، ماء اللحم وغیرہ ملانا چاہیں تو معالج کے مشورہ سے ملا سکتے ہیں۔

۲۹۵ع سرعت مجلوق

(ایضاً میں منجانب حکیم ہمایوں صاحب)

ص :۔ کشتہ چاندی ۴ ماشہ، جاوتری، زعفران، ریگماہی ہر ایک ڈیڑھ تولہ جوزبوا، سمندر سوکھ ہر ایک نو ماشہ، زہر مہرہ ۱ ماشہ، مشک خالص ڈیڑھ ماشہ۔

سب ادویہ کو باریک کھرل کر کے عرق پان میں جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ ہر روز ایک گولی ڈیڑھ پاؤ دودھ سے کھائیں۔ دو ہفتہ میں آرام ہوگا۔

۲۹۶ع سرعت انزال کو دور کرنے والا اور نامردوں کو مرد بنانے والا

شری من منتھ رس

(ایضاً میں منجانب ایڈیٹر، اکتوبر ۱۹۳۷ء)

آیورویدک واجی کرن ادویہ میں یہ رس بہت اچھی شہرت کا مالک ہے اور خصوصاً ان لوگوں کے لیے تو بہت ہی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے جو سرعت انزال کے شاکی ہوں ــــ جریان و احتلام کے مریضوں کو زیادہ مقوی و محرک دوائیں عموماً

مضر ثابت ہوتی ہیں۔ لیکن اس رس میں یہ خوبی ہے کہ مقوی و محرک ہونے کے باوجود بھی جریان و احتلام کے لیے کسی صورت میں غیر مفید نہیں ہے اور جہاں تک میرا تجربہ ہے۔ میں نے آج کل مجلوق نوجوانوں پر اسے بہت ہی مفید پایا ہے اس کے حکیمانہ استعمال سے جریان و احتلام اور سرعت انزال کا یقیناً قلع قمع ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی ساتھ جریان و احتلام وغیرہ سے پیدا ہونے والی کمزوریاں دور ہو کر قوت باہ بھی بڑھ جاتی ہے۔ ہزار بازاری اور اشتہاری دوائیں بھی اس معمولی سے آیورویدک رس کا مقابلہ نہیں کر سکتیں۔ بشرطیکہ اسے کسی فن کار شخص نے تیار کیا ہو۔ نسخہ یہ ہے۔

ص :۔ پارہ مصفی، گندھک آملہ سار مصفی ہر ایک ایک تولہ، کشتہ ابرک سیاہ دو تولہ، کشتہ قلعی ۸ ماشہ، کافور بھیم سینی ۸ ماشہ، کشتہ تانبہ ۴ ماشہ، کشتہ فولاد ایک تولہ، تخم بدھارا، بداری کند، ستاور، تالمکھانہ، تخم کھرینٹی، کنگھی، جاوتری، جائفل، مغز تخم کونج، لونگ، بھنگ کے بیج، لال اجوائن خراسانی ہر ایک ۴ ماشہ۔

ترکیب تیاری :۔ تخم بدھارا اور اس کے بعد کی تمام دوائیں الگ الگ کوٹ چھان کر وزن کر کے آپس میں ملا لیں اور سرمہ کی طرح باریک پیس کر الگ رکھیں پھر گندھک اور پارہ کو ملا کر دس بارہ گھنٹے خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کیا جائے تاکہ نہایت اعلیٰ کجلی تیار ہو جائے۔ اب اس کجلی میں تمام کشتہ جات ملا کر چند منٹ تک کھرل کریں۔ پھر تمام اجزاء کا سفوف ملا کر بنگلہ پان کے مقطر رس سے ۴، ۵ روز کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں تیار کر لیں ــــ بس یہی شری من منتھ رس ہے۔

Qureshi Rohani.world

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ مصری ملے ہوئے نیم گرم دودھ کے ساتھ ایک گولی صبح ایک گولی شام استعمال کریں۔ (ایڈیٹر)

۲۹۷ جملہ امراض مخصوصہ مردمان کا قلع قمع کر دینے والی لاجواب دوائی

پورن چندر رس

(ایضاً ہیں منجانب ایڈیٹر)

پورن چندر رس۔ آیورویدک مقویات کی فہرست میں ایک نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ آیورویدک صحائف میں اس کے اوصاف وخواص کی تعریف میں جو کچھ لکھا ملتا ہے اس کا اگر حرف بحرف ترجمہ یہاں پیش کیا جائے تو ناظرین میں سے اکثر اصحاب تو آیورویدک کتابوں ہی کو مبالغہ اور جھوٹ کا مخزن قرار دینے میں کوئی تامل نہ کریں گے ــــ لیکن میرا خیال ہے کہ وہاں شاعرانہ رنگ میں جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں کا مبالغہ بھی نفسیاتی نقطہ نگاہ سے دیکھا جائے تو بہت حد تک شباب آور ہے۔ دوا کے شباب آور ہونے کا یقین دوا کے ذاتی اوصاف کے ساتھ مل کر اس کے اوصاف کو دو آتشہ بنا دیتا ہے۔ میں نہیں جانتا کہ آیورویدک صحائف میں مختلف رسوں کے متعلق "جس کے گھر میں ایک سو بیویاں ہوں، صرف وہی اسے استعمال کرے" "اس کے استعمال سے ایک ہزار بیویوں سے مباشرت کی جا سکتی ہے" وغیرہ الفاظ اسی نفسیاتی نقطہ نگاہ کو پیش نظر رکھ کر لکھے گئے ہیں۔ جس کی طرف میں نے ابھی ابھی اشارہ کیا ہے یا کسی اور نقطہ نگاہ کے پیش نظر ــــ قطع نظر ان

باتوں کے اگر پورن چندر رس کے محض ذاتی اوصاف ہی کو دیکھا جائے تو کہنا پڑتا ہے کہ یہ ایک لاجواب رس ہے۔ جس کے استعمال سے جسم انسانی میں حیرت انگیز تغیرات پیدا ہوتے ہیں۔ بشرطیکہ کافی دیر تک اس کا استعمال جاری رکھا جائے ــــ ضعف باہ اور نامردی کے لیے آیورویدک کی خاص دوا ہے۔ اس سے حاصل ہونے والے فوائد بہت دیرپا اور مستقل ہوتے ہیں۔ اجزائے نسخہ یہ ہیں :۔

ص :۔ پارہ مصفیٰ، گندھک آملہ سار مصفیٰ ہر ایک دو تولہ، سونے کا کشتہ ایک تولہ، کشتہ چاندی دو تولہ، کانسی کا کشتہ ایک تولہ۔ فولاد کا کشتہ ۴ تولہ، جائفل لونگ، دانہ الائچی خورد، بھانگ کے بیج، زیرہ سفید، کافور بھیمسینی، ناگر موتھا ہر ایک ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ پارہ اور گندھک کو کسی نہایت عمدہ صاف اور پختہ کھرل میں ڈال کر آٹھ دس گھنٹہ تک خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں تاکہ اعلیٰ درجہ کی کجلی تیار ہو جائے، پھر اس میں کشتہ جات اور کافور بھیمسینی ملا کر چند منٹ تک کھرل کریں۔ پھر باقی اجزا سرمہ کی طرح باریک پسے ہوئے شامل کر کے ایک روز گھیکوار کے ٹیپ رس میں ایک روز ترپھلہ کے مقطر جوشاندے میں اور آخر میں ایک روز چکنی سپاری کے مقطر جوشاندہ میں کھرل کر کے گولہ سا بنا کر ارنڈ کے سبز پتوں میں لپیٹ کر ۳، ۴ روز تک کے لیے دھان کے ڈھیر یا گیہوں کے ڈھیر میں دبا دیں۔ پھر نکال کر ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کر لیں۔ بس یہی پورن چندر رس ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ ایک گولی صبح ایک شام تازہ بتازہ یا گرم کر کے

Qureshi Rohani.world

ٹھنڈا کیے ہوئے مصری ملے دودھ کے ساتھ ۔ شہد ایک تولہ اور پان کے
رس چھ ماشہ کے ہمراہ استعمال کرکے اوپر سے دودھ پئیں تو اور بھی اچھا ہے ۔
دودھ میں ماء اللحم ۔ انڈا، شہد وغیرہ کوئی اور مقوی غذا ملانا چاہیں تو معالج کے
مشورے سے ملا سکتے ہیں ۔

ایڈیٹر

۲۹۸ء پرانے بخاروں کے لیے آیورویدک کا اکسیر الاثر نسخہ

لاکشادی تیل

(ایضاً میں منجانب ایڈیٹر)

لاکشادی تیل پرانے بخار کے ہر اس مریض کے لیے جو بہت دبلا پتلا اور
کمزور ہو گیا ہو ۔ آیورویدک کی ایک نہایت ہی بے خطا اور اکسیر الاثر دوائی ہے
اس کی مالش سے پہلے ہی دن مریض کی حرارت گھٹنے اور وزن بڑھنے لگ جاتا
ہے ۔ تپ دق کے لیے اس سے بہتر مالش کا تیل دنیا کی کسی لب میں نہیں ہے ۔
کئی سیر تیل کو کسی ٹب میں ڈال کر اسے ہلکی دھوپ میں رکھیں ۔ اور اس میں تپ دق
کے مریض کو پندرہ منٹ سے ایک دو گھنٹہ تک (حسب قوت) بٹھایا کریں ۔ تو
ایسا فائدہ ہوتا ہے کہ بایدوشاید ورنہ عام طریقہ سے تمام جسم اور خصوصاً
پھیپھڑوں پر اس کی مالش کریں ۔ بسا اوقات اس کی مالش سے چند ہی گھنٹہ کے
اندر ہی اندر پارہ ایک دو تین ڈگری تک نیچے گر جاتا ہے ۔ بخاروں کے مریضوں کے
علاوہ ہر قسم کے کمزور اور دبلے پتلے آدمی اس کی روزانہ مالش سے موٹے تازے

اور سرسبز و شاداب ہو جاتے ہیں نسخہ یہ ہے :-

ص :- لاکھ ایک سیر ۔ پانی ۴ سیر ۔ گائے کی دہی کا توڑ یا اس کا پانی ۴ سیر
تل کا تیل ایک سیر ۔ سونف ۔ اسگندھ ۔ ہلدی ۔ دیودار ۔ کٹکی ۔ سنبھالو کے بیج ۔ مروڑ
پھلی ۔ کٹھ ۔ صندل سرخ ۔ ملٹھی ۔ ناگرموتھا ۔ راسنا ۔ مغز کنول ڈوڈہ ۔ مجیٹھ ہر ایک
ایک تولہ ۔

نوٹ :- لاکھ چپڑا نہیں ڈالنی چاہیے ۔ بیری کی داتن دار لاکھ یا کڑا کی لاکھ
بعض وید ڈالتے ہیں لیکن میں پیپل کی لاکھ کو ترجیح دیتا ہوں ۔ پیپل کی لاکھ عام
ملنے والی چیز ہے ۔

ترکیب تیاری :- لاکھ کو کوٹ کر مٹی کے یا کسی قلعی دار برتن میں ڈالیں ۔ اور
اس میں ۴ سیر پانی ڈال کر یہاں تک جوش دیں کہ پانی ایک سیر باقی رہ جائے
اب اتار کر چھان لیں ۔ اور اس میں تل کا تیل ایک سیر اور گائے کی دہی کا توڑ
چار سیر اور دیگر تمام اجزاء کوٹ پیس کر ملائیں ۔ اور نرم نرم آنچ پر یہاں تک
جوش دیں کہ تمام پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے ۔ اسے اتار کر سرد کر کے
چھان کر بوتلوں میں محفوظ رکھیں ۔ بس لاکشادی تیل تیار ہے ۔

نوٹ :- تیل ملا کر پکاتے وقت آنچ بہت نرم چاہیے ۔ زیادہ آنچ سے
تیل خراب ہو جاتا ہے ۔ اس تیل کی مالش ان لوگوں کے لیے بھی ازحد مفید ہے
جو بہت دبلے پتلے ہوں اور تپ دق کا رجحان رکھتے ہوں ۔

(ایڈیٹر)

Qureshi Rohani.world

۲۹۹ء ایک ہی دن میں فولاد کا سینکڑوں من کشتہ تیار کر لیجیے

(ایضاً نومبر ۱۹۳۷ء)

پہلا طریقہ:۔ کسیس سبز ایک حصہ، سوڈا بائیکارب ½ حصہ، دونوں کو علیحدہ علیحدہ پانی میں حل کر کے ملا دو۔ ایکشن ہونے پر نتھار نتھار کر پانی سے یہاں تک دھو ڈالیں کہ پانی میں کھاراپن باقی نہ رہے پھر اچھی طرح سے خشک کر کے کپڑ چھان کر لیں۔ یا ۱۵ نمبر کی تار کی چھلنی سے چھان لیں۔ بس فیرائی کارب (کشتہ فولاد) تیار ہے۔

دوسرا طریقہ:۔ کسیس سبز ایک حصہ، سوڈا کارب دونوں کو علیحدہ علیحدہ پانی میں حل کر کے ملا دو۔ ایکشن ہونے پر اس سولیوشن کو اُبال دے دو۔ جب اچھی طرح اُبال آجائے تب بدستور معروف فیرائی کارب کی طرح دھو کر خشک کر لو۔ کپڑ چھان کر کے بوتلوں میں بند کر دو۔ بس فیرائی سب کارب تیار ہے — یہ بوڑھوں کے لیے زیادہ مفید ہے۔

تیسرا طریقہ:۔ حسب ضرورت سبز کسیس لے کر توے پر رکھ کر خوب تیز آگ دے دیں۔ رفتہ رفتہ دھواں نکل کر سرخ رنگ کا کشتہ فولاد بن جائے گا۔ اس میں بجلی کی سی کشش پیدا ہو جاتی ہے۔ یعنی اگر اس کو تھوڑی سی مقدار میں ہاتھ پر رکھ کر اس پر پانی گرایا جائے۔ تو بجلی کا سا جھٹکا محسوس ہوگا۔

چوتھا طریقہ:۔ کسیس سبز ایک حصہ، نمک خوردنی ½ حصہ۔ دونوں کو کپڑ چھان کر کے آگ پر چڑھائیں۔ کئی رنگ پلٹ کر جب خوب گہرا سرخ ہو جائے اور دھواں

نکلنا بالکل بند ہو جائے۔ تب ان ڈلیوں کو پانی میں گھول کر بدستور معروف دھو کر خشک کر لیں۔ یہ کشتہ سیاہی مائل سرخ رنگ کا بنے گا۔ مگر نہایت تیز ہوگا۔

احتیاط:۔ اس کی گیس سے بچنا چاہیے۔ کیونکہ اس میں سے سلفوکارین گیس نکلا کرتی ہے۔ جو بہت زہریلی ہوتی ہے۔ اس میں گلا گھونٹ کر مار دینے کا خاصہ ہے۔

۳۰۰ء کالی کھانسی کا تجربہ کردہ نسخہ

(ایضاً میں منجانب صوبیدار سندر سنگھ صاحب کوہاٹ)

ماہ جولائی ۱۹۳۷ء میں میرے پانچوں بچوں کو کالی کھانسی کی سخت شکایت ہو گئی چنانچہ میں نے کنز المجربات حصہ اول میں سے دیکھ کر مندرجہ ذیل نسخہ تیار کر کے استعمال کرایا۔ سب بچے تندرست ہو گئے۔ نسخہ یہ ہے۔

ھو:۔ افیون مصفیٰ۔ گوندکیکر خالص۔ رب السوس۔ نشاستہ گندم سب برابر برابر وزن کوٹ پیس کر پانی کی مدد سے موٹھ کے برابر گولیاں بنا لیں۔

ایک سال سے دو سال کے بچہ کو ایک گولی صبح ایک شام۔ دو سے چار سال کے بچہ کو دو گولی صبح دو گولی شام۔ چار سال سے آٹھ سال کے بچہ کو تین یا چار گولی صبح اور شام پانی کے ساتھ دیں۔

کھٹائی اور تیل کی اشیاء وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

(صوبیدار سندر سنگھ کوہاٹ)

تصدیق:۔ یہ نسخہ میرا اپنا تجربہ کردہ ہے۔ بچہ کو موت کی گود سے چھڑانے کے لیے

Qureshi Rohani.world

تیر بہدف چیز ہے۔ نوے فیصدی کامیاب نسخہ ہے۔ کنز المجربات جلد اول سے لیا ہے۔ (منجانب ڈاکٹر اشرفی لال صاحب امرت پور یو، پی)

نوٹ:۔ فروری ۱۹۳۸ء میں منجانب ڈاکٹر ٹی۔ این، شرما اور ایڈیٹر صاحب کی رائیں شائع ہوئی ہیں۔ ہر دو صاحب لکھتے ہیں کہ بچوں کے لیے دوائی ہذا کی خوراک تہائی یا نصف ہونی چاہیے۔ کیونکہ افیون بہت تھوڑی مقدار میں بھی بچوں کے لیے مہلک اثر رکھتی ہے۔

ملاحظہ:۔ متعلقہ نسخہ ۲۹۹ جو پچھلے صفحات میں گزر چکا ہے۔ منجانب ڈاکٹر جسونت سنگھ صاحب ہنتہ H-D-M۔ گوجر خان تصدیق فرماتے ہیں۔ محترم رام رچھپال صاحب رکھی کے قلم سے ایک ہی دن میں فولاد کا سیکڑوں من کشتہ تیار کرنے کی جو چار ترکیبیں شائع ہوئی بالکل درست ہیں۔ یہ خاص تجارتی راز ہیں۔ کشتہ جات بالکل بے ضرر نہایت خوش رنگ اور لطیف تیار ہوتے ہیں۔ وید صاحب کی بخل شکنی قابل تعریف ہے۔

طبی کتب

اُستاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ

کنز المجربات سہ جلد ● کنز المرکبات ● کنز المفردات ● کنز الاطباء ● پاک و ہند کی جڑی بوٹیاں
● مفت علاج ● پھلوں سے علاج ● پھولوں سے علاج ● گھر کا علاج ● کمزوری و نامردی کا شرطیہ علاج
● علاج الاحتلام ● موسمی بخار ● معمولات شیرانی ● ازالۃ القبض ● حلفیہ مجربات ● تحفہ گرما ● گنجینہ روزگار
● کتاب پرہیز و غذا ● نوجوانوں کی صحت گرنے کے اسباب ● طبیب کے اوصاف ● کشتہ جات کی پہلی کتاب

خواص

● خواص شہد ● خواص پیاز ● خواص نمک ● خواص دودھ ● خواص دہی
● خواص گھی ● خواص سیب ● خواص انار ● خواص مرچ ● خواص لہسن
● خواص سنگترہ ● خواص شہتوت ● خواص تربوز ● خواص لیموں ● خواص برگد ● خواص تمباکو
● خواص آک ● خواص آم ● خواص پھٹکڑی ● خواص دھنیا ● خواص مولی ● خواص ہلدی
● خواص گاجر ● خواص کیکر ● خواص پیپل ● خواص سرس ● خواص نیم ● خواص ارنڈ
● خواص دھتورہ ● خواص برف ● خواص گھیکوار ● خواص کدو ● خواص اندرائن ● خواص ریٹھہ
● خواص مہندی ● خواص انگور ● خواص ستیاناسی ● خواص کوڑی ● خواص بادام ● خواص گھرخ
● خواص کافور ● خواص چونا قلعی ● خواص ادرک ● خواص الاشیاء (۱ تا ۴۰) ۳ جلدوں میں مکمل سیٹ

حکیم رحمت اللہ صحیفہ رحمت۔ ارزاں چٹکلے حکیم محمد اسمٰعیل امرتسری مجربات حکمائے پاک و ہند۔ روح الکیمیا، کلید کیمیا وغیرہ
پنڈت کرشن کنور دت شرما جڑی بوٹیاں اور عجیب و غریب فوائد۔ علم و عمل کشتہ جات۔ انمول کشتہ جات۔ اکسیری کشتہ جات
ہدایات کشتہ سازی۔ کنز انگلیس۔ نئی جوانی وید جگن ناتھ ایورویدک فارماکوپیا۔ تر چلہ۔ ایورویدک جڑی بوٹیاں۔ طبی جواہرات
حکیم محمد یاسین چاولہ بیکار رہنا چھوڑیئے۔ بلڈ پریشر۔ تبخیر معدہ۔ رہبر علاج بالغذا۔ علاوہ ازیں بیشمار طبی کتب کے لیے

ادارہ مطبوعات سلیمانی رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

Qureshi Rohani.world